صَلُّوا كَمَا رَأَيْتُمُونِي أُصَلِّي بخاری:631 احمد:53/3 بیھقی:120/3

نماز اسی طرح ادا کرو، جس طرح تم مجھے ادا کرتے دیکھتے ہو

آدابِ نماز

[ھَیئاتُ الصَّلٰوۃِ]

دورانِ نماز جسمانی کیفیات/حرکات وسکنات

[رسول اللہ ﷺ کے ارشادات کی روشنی میں]

تالیف وتخریج

ڈاکٹر طارق ہمایوں شیخ

ترتیب وتہذیب

ابو عاصم رحمت بیگ

نظرثانی

حافظ عبدالجبار مدنی

پبلشرز اینڈ ڈسٹری بیوٹرز

لاہور - پاکستان

فھم قرآن انسٹیٹیوٹ (رجسٹرڈ)

E-94، چناب بلاک، علامہ اقبال ٹاؤن لاہور ۔ 54570 پاکستان

فون: 37441199، 37443434، 042-36311513-4

حدیثِ احسان

اَلْاِحْسَانُ اَنْ تَعْبُدَ اللّٰہَ کَاَنَّکَ تَرَاہُ فَاِنْ

لَّمْ تَکُنْ تَرَاہُ فَاِنَّہٗ یَرَاکَ [بخاری]

احسان یہ ہے کہ تُو اللہ کی اس طرح عبادت کرے گویا تُو اُسے اپنے سامنے دیکھ رہا ہے اور اگر یہ نہ ہو سکے تو کم از کم یہ احساس تو ہو کہ وہ تجھے دیکھ رہا ہے۔

صَلُّوا كَمَا رَأَيْتُمُونِي أُصَلِّي بخاری:631 احمد:53/3 بیہقی:120/3

نماز اسی طرح ادا کرو، جس طرح تم مجھے ادا کرتے دیکھتے ہو

آدابِ نماز

[هَيْئَاتُ الصَّلٰوةِ]

دورانِ نماز جسمانی کیفیات / حرکات وسکنات

[رسول اللہ ﷺ کے ارشادات کی روشنی میں]

تالیف وتخریج

ڈاکٹر طارق ہمایوں شیخ

ترتیب وتہذیب

ابو عاصم رحمت بیگ

فہم قرآن انسٹیٹیوٹ (رجسٹرڈ)

E-94، چناب بلاک، علامہ اقبال ٹاؤن لاہور۔ 54570 پاکستان

فون: 042-36311513-4, 37443434, 37441199

نام کتاب ❁ آدابِ نماز [هَيئَاتُ الصَّلٰوة]

تالیف وتخریج ❁ ڈاکٹر طارق ہمایوں شیخ

ترتیب وتہذیب ❁ ابو عاصم رحمت بیگ

نظر ثانی ❁ حافظ عبدالجبار مدنی

نگران اشاعت ❁ عاصم مرزا

ڈیزائننگ ❁ چودھری زاہد لطیف

سکیننگ ❁ ڈاٹ لنکس، لاہور

ناشر ❁ فہم قرآن انسٹیٹیوٹ (رجسٹرڈ)

پہلا ایڈیشن ❁ اگست 2010ء

تعداد ❁ 1000

سائز ❁ 4.75"x7.00"

صفحات ❁ 64

طابع ❁ ولایت سنز (پبلشرز)

محمدی ہاؤس، 14- ایبٹ روڈ، لاہور۔ پاکستان

فون:4-36311513 فیکس:042-36311512

ای میل: walayatsons@yahoo.com

آئی ایس بی این ❁ 978-969-8738-09-9

قیمت ❁

رابطہ ولایت سنز (پبلشرز) محمدی ہاؤس، 14۔ ایبٹ روڈ، لاہور فون: 4 - 36311513 - (042)

حُسنِ ترتیب

4

اللہ سے گفتگو کے آداب

إِنَّ الْحَمْدَ لِلّٰهِ نَحْمَدُهُ وَنَسْتَعِينُهُ وَنَسْتَغْفِرُهُ وَنُؤْمِنُ بِهِ وَنَتَوَكَّلُ عَلَيْهِ وَنَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنْ شُرُورِ أَنْفُسِنَا وَمِنْ سَيِّآتِ أَعْمَالِنَا مَنْ يَّهْدِهِ اللّٰهُ فَلَا مُضِلَّ لَهُ وَمَنْ يُّضْلِلْهُ فَلَا هَادِيَ لَهُ، وَأَشْهَدُ أَنْ لَّا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ أَمَّا بَعْدُ

أَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيمِ، بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ

نماز دین اسلام کے پانچ بنیادی ارکان میں دوسرا اور نہایت اہم رکن ہے۔ جس کی ادیئگی میں ہم عموماً کوتاہی برتتے ہیں۔

❁ سیّدنا عمار بن یاسر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: ''انسان نماز سے فارغ ہوتا ہے اور اس کیلئے اسکی نماز سے صرف دسواں، نواں، آٹھواں، ساتواں، چھٹا، پانچواں، چوتھا، تیسرا یا آدھا حصہ ہی لکھا جاتا ہے''۔

ابو داؤد:796 النسائی:612 احمد:321/4 ابن حبان:521

نماز دراصل اللہ سے گفتگو کرتے ہوئے دن میں پانچ بار اپنے لیے مغفرت اور بھلائی مانگنے کا ذریعہ ہے۔ نماز ادا کرنے کا طریقہ بھی اللہ ربّ العزت نے جبرائیل امین علیہ السلام کے ذریعہ نبی کریم ﷺ کو سکھایا۔ اس لیے صحیح طریقہ سے ہم نماز اس وقت تک ادا نہیں کر سکتے جب تک رسول اللہ ﷺ کے سکھلائے ہوئے طریقہ نماز کی کیفیات، واجبات، آداب، ھیئات اور ادعیہ و اذکار کے بارے میں پوری طرح آگاہ نہ ہوں۔

نماز میں کھڑے ہونے، رکوع و سجود اور تشہد کے قواعد وضوابط کا علم ہونا ضروری ہے۔ اس لیے اس کتاب میں "هَيْئَاتُ الصَّلٰوةِ" کو رسول اللہ ﷺ کے ارشادات کی روشنی میں قلم بند کیا گیا ہے۔ اللہ سے دعا ہے کہ ہمیں صحیح طریقے سے نماز ادا کرنے کی توفیق عطاء فرمائے اور ہماری نمازیں قبول فرمائے۔ آمین۔

آخر دعوانا ان الحمد للہ رب العالمین

ڈاکٹر طارق ہمایوں شیخ

رجب 1431ھ جولائی 2010ء
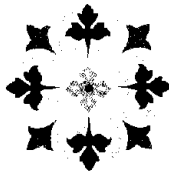
ارشاداتِ ربّانی

۞ قُلْ اِنْ كُنْتُمْ تُحِبُّوْنَ اللّٰهَ فَاتَّبِعُوْنِیْ یُحْبِبْكُمُ اللّٰهُ وَ یَغْفِرْ لَكُمْ ذُنُوْبَكُمْ ؕ وَ اللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ ○ قُلْ اَطِیْعُوا اللّٰهَ وَ الرَّسُوْلَ ۚ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَاِنَّ اللّٰهَ لَا یُحِبُّ الْكٰفِرِیْنَ ○ آل عمران:3/31-32

[(اے نبی محترم ﷺ، یہ میرا حکم ہے) کہ آپ لوگوں سے کہہ دیں کہ اگر تم واقعی اللہ سے محبت رکھتے ہو تو میری پیروی (اختیار) کرو۔ (اگر تم نے ایسا کیا تو) اللہ تم سے محبت کرنے لگے گا اور تمہارے (تمام) گناہ بخش دے گا، اور اللہ تو (بڑا ہی) معاف کرنے والا اور (اپنے بندوں پر) ہمیشہ رحم کرنے والا ہے۔ (اور اے نبی محترم ﷺ، میرا حکم ہے) کہ آپ ان کو (یہ بھی) بتا دیں کہ اللہ اور اس کے رسول کی تابعداری کریں۔ اور اگر (پھر) وہ اس (اطاعت) سے روگردانی کریں تو (پھر یہ لوگ آگاہ ہو جائیں کہ) اللہ کافروں کو دوست نہیں رکھتا]۔

۞ وَ مَاۤ اَرْسَلْنَا مِنْ رَّسُوْلٍ اِلَّا لِیُطَاعَ بِاِذْنِ اللّٰهِ ؕ النساء:4/64

[اور ہم نے جو بھی رسول (اس دنیا میں) بھیجا وہ اس لیے تھا کہ اللہ کے حکم سے اس کی اطاعت وفرمابرداری کی جائے۔]

۞ فَلَا وَ رَبِّكَ لَا یُؤْمِنُوْنَ حَتّٰی یُحَكِّمُوْكَ فِیْمَا شَجَرَ بَیْنَهُمْ ثُمَّ لَا یَجِدُوْا فِیْۤ اَنْفُسِهِمْ حَرَجًا مِّمَّا قَضَیْتَ وَ یُسَلِّمُوْا تَسْلِیْمًا ○ النساء:4/65

[پس (اے پیغمبر ﷺ) تمہارے رب کی قسم، یہ (لوگ) مؤمن ہو ہی نہیں سکتے جب تک کہ (یہ سب) اپنے باہمی جھگڑوں میں آپ ﷺ کو اپنا فیصل اور حاکم نہ

مان لیں اور آپ ﷺ جو (بھی ان کے بارے میں) فیصلہ کریں اس (فیصلے کے) بارے میں اپنے دلوں میں ذرا بھی تنگی نہ پائیں اور اسے (دل و جان سے قبول اور) تسلیم کر لیں۔]

❁ مَنْ يُّطِعِ الرَّسُوْلَ فَقَدْ اَطَاعَ اللّٰهَ ۚ وَمَنْ تَوَلّٰى فَمَآ اَرْسَلْنٰكَ عَلَيْهِمْ حَفِيْظًا
النساء:80/4

[جس نے رسول کی اطاعت کی اس نے (حقیقت میں) اللہ کی اطاعت کی اور جس نے (رسول کی اطاعت سے) منہ پھیرا/روگردانی کی تو (اے نبی محترم، آپ سے اس بارے میں باز پرس نہیں ہوگی کیونکہ) ہم نے آپ کو لوگوں پر نگہبان (اور ذمہ دار) بنا کر (تو) نہیں بھیجا ہے۔]

❁ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اَطِيْعُوا اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ وَلَا تَوَلَّوْا عَنْهُ وَاَنْتُمْ تَسْمَعُوْنَ
الانفال:20/8

[اے لوگو جو ایمان لائے ہو (آگاہ ہو جاؤ توجہ سے سنو، یہ تمہارے رب کا حکم ہے)، اللہ اور اس کے رسول ﷺ کی اطاعت کرو اور (ان کا حکم) سننے کے بعد اس (حکم) سے منہ نہ پھیرو (اور اس حکم پر عمل پیرا ہو جاؤ)۔]

❁ فَلْيَحْذَرِ الَّذِيْنَ يُخَالِفُوْنَ عَنْ اَمْرِهٖۤ اَنْ تُصِيْبَهُمْ فِتْنَةٌ اَوْ يُصِيْبَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ
النور:63/24

[تو (تم میں سے) جو لوگ رسول کے حکم کی خلاف ورزی کرتے ہیں ان کو اس (بات) سے ڈرنا چاہیے کہ (کہیں) ان پر کوئی آفت (نہ) آن پڑے یا ان پر (کوئی) دردناک عذاب (نہ) نازل ہو جائے۔]

❁ وَمَا كَانَ لِمُؤْمِنٍ وَّلَا مُؤْمِنَةٍ اِذَا قَضَى اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗۤ اَمْرًا اَنْ يَّكُوْنَ لَهُمُ

الْخِيَرَةُ مِنْ اَمْرِهِمْ ۭ وَمَنْ يَّعْصِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ فَقَدْ ضَلَّ ضَلٰلًا مُّبِيْنًا
الاحزاب:36/33

[اور (دیکھو) کسی مؤمن مرد اور کسی مؤمن عورت کو یہ لائق نہیں کہ جب اللہ اور اس کا رسول (ان کے بارے میں) کسی (بھی) معاملے کا فیصلہ کر دیں تو (وہ اپنی رائے کو اس فیصلے پر فوقیت دیں اور) اس معاملے میں ان کا (اپنا) کوئی اختیار (باقی) رہے۔ اور جس نے اللہ اور اس کے رسول کی نافرمانی کی کہ وہ (یقینا) کھلی گمراہی میں پڑ گیا۔]

❁ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَطِيْعُوا اللّٰهَ وَاَطِيْعُوا الرَّسُوْلَ وَلَا تُبْطِلُوْٓا اَعْمَالَكُمْ
محمد:33/47

[اے لوگو جو ایمان لائے ہو (آگاہ ہو جاؤ توجہ سے سنو، یہ تمہارے رب کا حکم ہے کہ)، تم سب اللہ (کے احکام) کی اطاعت کرو اور اس کے رسول کی پیروی کرو اور (اللہ اور اس کے رسول کی نافرمانی کر کے) اپنے (نیک) اعمال ضائع نہ کر بیٹھو۔]

❁ وَمَآ اٰتٰىكُمُ الرَّسُوْلُ فَخُذُوْهُ ۤ وَمَا نَهٰىكُمْ عَنْهُ فَانْتَهُوْا ۚ وَاتَّقُوا اللّٰهَ ۭ اِنَّ اللّٰهَ شَدِيْدُ الْعِقَابِ الحشر:7/59

[اور (مسلمانوں) جو کچھ تمہیں (اللہ کے) رسول دیں اسے لے لو اور جس (چیز) سے تمہیں وہ منع کریں اس سے رک جاؤ اور اللہ (کے غضب) سے ڈرتے رہو (کیونکہ) اللہ سزا دینے میں بہت سخت ہے۔]

فرمانِ رسول ﷺ بھی وحی الٰہی ہے

۞ وَالنَّجْمِ اِذَا هَوٰى ۝١ مَا ضَلَّ صَاحِبُكُمْ وَ مَا غَوٰى ۝٢ وَ مَا يَنْطِقُ عَنِ الْهَوٰى ۝٣ اِنْ هُوَ اِلَّا وَحْیٌ يُّوْحٰى ۝٤ النجم:53/1-4

[(لوگو، ہم کو) قسم ہے ستاروں کی کہ جب وہ غروب ہوئے۔ تمہارا ساتھی (رسول اللہ ﷺ) نہ تو بھٹکے ہیں اور نہ ہی بہکے ہیں۔ اور نہ ہی وہ اپنی نفسانی خواہش سے بولتے ہیں۔ یہ تو ایک (اللہ کی طرف سے) وحی ہے جو (اس پر نازل) کی جاتی ہے۔]

احادیث مبارکہ

۞ سیّدنا ابو ہریرہ ؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا:

''میری آخیر امت میں ایسے دجال اور کذّاب پیدا ہونگے جو تم سے حدیثیں بیان کریں گے جو تمہارے باپ دادا نے نہ سنی ہونگی، تو ان سے بچے رہنا، ایسا نہ ہو کہ وہ تم کو گمراہ کردیں اور آفت میں ڈال دیں''۔ مسلم:16-20[7]

۞ سیّدنا ابو رافع ؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا:

''ہرگز ایسا نہ ہو کہ مَیں تم میں سے کسی کو پاؤں کہ وہ اپنے تخت یا دیوان پر بیٹھا ہو اور اسکے پاس میرا حکم پہنچے جس (کام) کا مَیں نے حکم دیا ہو یا اس سے منع کیا ہو تو وہ کہنے لگے کہ مَیں نہیں جانتا، مَیں تو کتاب اللہ میں جو پاؤں گا، اسی پر عمل کرونگا''۔

ترمذی:2663 ابو داؤد:4605 ابن حبان:13 الحاکم:109,108/1 مسند احمد:218/6

۞ اُم المؤمنین سیّدہ عائشہ ؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا:

''جس نے ہمارے معاملے (دین) میں کوئی نئی چیز پیدا کی جو اس میں نہیں تو وہ

(چیز) مردود اور باطل ہے''۔

بخاری:2697 مسلم:4468,4467[1718] ابن ماجہ:14 ابوداؤد:4606

❁ سیّدنا زبیر بن عوام ﷛ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا:

''جس نے جان بوجھ کر مجھ پر جھوٹ بولا وہ اپنا ٹھکانا جہنم میں بنالے''۔

بخاری:107 ابن ماجہ:36 ابوداؤد:3651

❁ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا:

''میری تمام اُمّت جنّت میں داخل ہوگی سوائے اس کے جس نے انکار کیا''۔ پوچھا گیا: ایسا کون ہے جو انکار کرے گا۔ آپ ﷺ نے فرمایا: ''جس نے میری اطاعت کی وہ جنت میں داخل ہوگا اور جس نے نافرمانی کی اس نے (جنت میں جانے سے) انکار کیا''۔ بخاری، کتاب الاعتصام:7280 احمد:361/2 الحاکم:55/1

التذکرہ الحافظ:720/2 ابن حبان:197,196 ابن عدی:934,933/3

❁ سیّدنا عرباض بن ساریہ ﷛ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا:

''میں تمہیں وصیّت کرتا ہوں کہ اللہ کا تقویٰ اختیار کیے رکھنا اور اپنے حکام کے احکام کو سننا اور ماننا، خواہ وہ کوئی حبشی غلام ہی کیوں نہ ہو۔ بلاشبہ تم میں سے جو میرے بعد زندہ رہا وہ بہت اختلاف دیکھے گا، لہٰذا تم ان حالات میں میری سنت اور میرے خلفاء کی سنت اپنائے رکھنا، جو اصحاب رشد و ہدایت ہیں۔ سنت کو خوب مضبوطی سے تھامنا، بلکہ داڑھوں سے پکڑے رکھنا، نئی نئی بدعات و اختراعات سے اپنے آپ کو بچائے رکھنا، بلاشبہ ہر نئی بات بدعت ہے اور ہر بدعت گمراہی ہے''۔

ترمذی:2676 ابوداؤد:4607 ابن ماجہ:42 دارمی:45,44/1 بیھقی:114/10 ابن منذر:443/1 ابن تیمیہ، اقتضاء الصراط مستقیم:268,267 مسند احمد:127,126/4 ابن حبان:102 الحاکم:96,95/1

صفوں کی درستگی

تکبیر سے پہلے اور بعد میں صفوں کا درست کرنا

❁ سیّدنا انس ﷺ سے روایت ہے کہ نماز کے لئے تکبیر کہی گئی تو رسول اللہ ﷺ نے اپنا منہ ہماری طرف کیا اور ارشاد فرمایا:

''اپنی صفیں برابر کرلو اور مل کر کھڑے ہو جاؤ۔ میں تمہیں اپنی پشت کے پیچھے سے بھی دیکھتا ہوں''۔ بخاری:719,718 مسلم:976[434]

❁ سیّدنا نعمان بن بشیر ﷺ بیان کرتے ہیں کہ جب ہم نماز کیلئے کھڑے ہوتے تو رسول اللہ ﷺ ہماری صفوں کو برابر کرتے۔ جب ہم درست ہو جاتے تو پھر آپ تکبیر کہتے۔ ابو داؤد:665 ابن ماجہ:994 البیهقی:21/2 ابو عوانه:41,40/2 بغوی:810

صف برابر کرنا حقیقت میں نماز کی تکمیل ہے

❁ سیّدنا انس ﷺ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا:

''اپنی صفیں برابر رکھو کیونکہ صفوں کا برابر رکھنا نماز کے قائم کرنے (نماز کی تکمیل) میں داخل ہے''۔ بخاری:723 مسلم:975[433] ابو داؤد:668 ابن ماجہ: 993 ابن حبان: 548,545/5 احمد: 291,279,274,245,177/ ابوعوانہ: 39,38/2 بیهقی: 100,99/3 دارمی:289/1 ابن خزیمۃ:1543

نماز کا حُسن صفوں کے برابر رکھنے میں ہے

❁ سیّدنا ابو ہریرہ ﷺ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا:

''امام اس لئے ہوتا ہے کہ اس کی پیروی کی جائے، اس لئے تم اس سے اختلاف نہ کرو۔ جب وہ رکوع کرے تو تم رکوع کرو اور جب ' سَمِعَ اللهُ لِمَنْ حَمِدَه ' کہے تو تم رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ کہو اور جب سجدہ کرے تو تم بھی سجدہ کرو۔ اور نماز میں صفیں برابر رکھو۔ کیونکہ نماز کا حُسن صفوں کے برابر رکھنے میں ہے''۔

بخاری:722 مسلم:930,931[414],997[435]

فرشتوں کا صفیں باندھنا

❁ سیّدنا جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا:

''تم صفیں ویسے کیوں نہیں بناتے جیسے کہ فرشتے اپنے رب کے ہاں بناتے ہیں؟''

ہم نے پوچھا: فرشتے اپنے رب کے ہاں کیسے صفیں بناتے ہیں؟

آپ ﷺ نے فرمایا: ''وہ پہلے ابتدائی صفیں مکمل کرتے ہیں اور آپس میں جڑ کر کھڑے ہوتے ہیں (ان کے مابین کوئی خلا نہیں رہتا)''۔

مسلم:968[430] ابوداؤد:661 ابن ماجہ:992 نسائی:819

بعد میں آنے والوں کا صفوں کو درست نہ کرنا

❁ تابعی سیّدنا بشیر بن یسار انصاری رحمہ اللہ نے سیّدنا انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے (جب وہ بصرہ سے مدینہ آئے تھے) پوچھا کہ نبی اکرم ﷺ اور ہمارے اس دور میں آپ نے کیا فرق پایا تو انہوں نے فرمایا:

''اور تو کوئی بات نہیں صرف لوگ صفیں برابر نہیں کرتے''۔ بخاری: 724,687

کندھے سے کندھا اور قدم سے قدم ملا کر کھڑے ہونا

❁ سیّدنا انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: ''صفیں برابر کرلو۔ میں تمہیں اپنے پیچھے سے بھی دیکھتا ہوں[1] اور ہم میں سے ہر شخص یہ کرتا کہ اپنا کندھا اپنے ساتھی کے کندھے سے اور اپنا قدم اس کے قدم سے ملا دیتا تھا''۔ ([1] یہ آپ ﷺ کا معجزہ تھا) بخاری:725 ابن ابی شیبہ:351/1

صفیں برابر نہ کرنے سے دلوں میں اختلاف پیدا ہونا

❁ سیّدنا نعمان بن بشیر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے لوگوں کی طرف اپنا رُخ کیا اور ارشاد فرمایا:

''اپنی صفیں برابر کرلو، اپنی صفیں برابر کرلو، اپنی صفیں برابر کرلو۔ قسم اللہ کی یا تو تم اپنی صفیں برابر رکھو گے یا اللہ تعالیٰ تمہارے دلوں میں مخالفت پیدا کر دے گا''۔

سیّدنا نعمان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ پھر مَیں نے دیکھا کہ ایک آدمی اپنے کندھے کو اپنے ساتھی کے کندھے کے ساتھ، اپنے گھٹنے کو اپنے ساتھی کے گھٹنے کے ساتھ اور اپنے ٹخنے کو اپنے ساتھی کے ٹخنے کے ساتھ ملا کر اور جوڑ کر کھڑا ہوتا۔

بخاری قبل از حدیث:725 ابو داود:662 نسائی:815 البیهقی:101,100/3 ابن خزیمة:160 ابن حبان:396 دار قطنی:283/1

❁ سیّدنا نعمان بن بشیر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ ہمیں صفوں میں برابر اور سیدھا کیا کرتے تھے جیسے تیر کو سیدھا کیا جاتا ہے۔ یہاں تک کہ جب آپ ﷺ کو یقین ہو گیا کہ ہم نے آپ کا یہ درس لے لیا ہے اور اسے خوب سمجھ لیا ہے تو ایک

دن آپ ﷺ ہماری طرف متوجہ ہوئے اور دیکھا کہ ایک آدمی اپنا سینہ صف سے آگے نکالے ہوئے ہے آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا:

''قسم اللہ کی! یا تو تم اپنی صفیں برابر رکھو گے یا اللہ تعالیٰ تمہارے چہروں کے مابین مخالفت پیدا کر دے گا''۔ مسلم:979[436] ابو داؤد:663 نسائی:813 ترمذی: 227 ابن ماجہ:994 عبدالرزاق:45,44/2 ابن ابی شیبہ:351/1 احمد:276,272/4 بیہقی: 100,21/2 ابو عوانہ:40/2

❀ سیّدنا نعمان بن بشیر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا:

''نماز میں اپنی صفوں کو برابر کرلو، نہیں تو اللہ تعالیٰ تمہارے منہ الٹ دے گا''۔

بخاری:717 مسلم:978[436]

❀ سیّدنا براء بن عازب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ صفوں کے درمیان ایک طرف سے دوسری طرف چلے جاتے، (اس اثناء میں) آپ ہمارے سینوں اور کندھوں پر ہاتھ پھیرتے اور ارشاد فرماتے:

''آگے پیچھے مت ہوں، ورنہ تمہارے دلوں میں اختلاف آجائے گا''۔

اور آپ ﷺ فرمایا کرتے:

''اللہ عزوجل پہلی صفوں میں آنے والوں پر رحمت نازل فرماتا ہے اور فرشتے ان کے لیے دعائیں کرتے ہیں''۔ ابو داؤد:664 النسائی:812 ابن ماجہ:997 ابن خزیمہ: 1556,551 ابن حبان:387 احمد:285/4 عبدالرزاق:45/2 دارمی:289/1 حاکم: 575,573-571/1 ابن جارود:316 طیالسی:136/1

نمازیوں کے درمیان فاصلہ میں سے شیطان کا داخل ہونا

❀ سیّدنا عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا:

"صفیں درست کرلو، کندھوں کو برابر رکھو، درمیان میں فاصلہ نہ رہنے دو اور اپنے بھائیوں کے ہاتھوں میں نرم بن جاؤ۔ اور شیطان کیلئے خلاء نہ چھوڑو۔ (پھر آپ ﷺ نے دعا دی) جس نے صف کو ملایا اللہ اس کو ملائے، اور جس نے صف کو کاٹا (اور آپ ﷺ نے بدعا دی) اللہ اس کو کاٹے"۔ ابو داؤد:666 نسائی:820 ابن خزیمة:1549 الحاکم:213/1 بیهقی:101/3

❁ سیّدنا انس بن مالک رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا:
"اپنی صفوں میں خوب مل کر کھڑے ہوا کرو۔ انہیں قریب قریب بناؤ اور گردنوں کو بھی برابر رکھو۔ قسم اس ذات کی جس کے ہاتھ میں میری جان ہے، میں شیطان کو دیکھتا ہوں کہ خالی جگہوں میں سے تمہاری صفوں میں گھس آتا ہے گویا کہ وہ سیاہ بکری کا بچہ ہے۔" ابو داؤد:667 نسائی:816 ابن خزیمة:1545 ابن حبان: 391,387 بیهقی:100/3 بغوی:813

حاصل احادیث

- نماز کے لیے تکبیر سے پہلے یا تکبیر کے بعد صفوں کو برابر (مکمل) کرنا شروع کر دینا چاہیے۔
- پہلے پہلی صف کو مکمل کیا جائے اور پھر اس کے بعد دوسری، پھر تیسری۔
رسول اللہ ﷺ کے حکم کے مطابق نماز شروع کرنے سے پہلے صفیں برابر کرنا اور سیدھی کرنا لازم ہے۔
- صفوں میں مل کر سیسہ پلائی دیوار (چونا گچ دیوار) کی طرح کھڑے ہونا چاہیے۔
- پاؤں اور کندھوں کے درمیان کوئی فاصلہ نہیں ہونا چاہیے۔
① سب سے پہلے کندھے سے کندھا ملایا جائے۔

⑪ اس کے بعد پاؤں سے پاؤں ملائے جائیں۔ (پاؤں کی چھوٹی انگلی سے لے کر ایڑھی تک دائیں اور بائیں طرف کھڑے ساتھ والے بھائیوں کی پاؤں کی چھوٹی انگلی سے لے کر ایڑھی تک پاؤں ملائے جائیں)۔

- نمازی ساتھی صف سے آگے یا پیچھے کھڑے نہ ہوں۔
- صف کا سیدھا ہونا لازمی ہے۔
- اپنے سینے کو بھی ساتھی نمازیوں سے آگے نکالنا منع ہے (کسی کا سینہ بہت بڑا ہو تو مجبوراً جائز ہے)۔
- تمام نمازیوں کی گردنیں بھی سیدھی ایک ہی لائن میں ہونی چاہیں۔
- گردنیں جھکی ہوئی یا زیادہ تنی ہوئی نہیں ہونی چاہیں۔
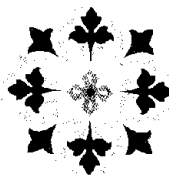
بے مقصد نمازیں

جلدی میں پڑھی گئی نماز کی حیثیت

سیّدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ مسجد میں تشریف لائے اور اس کے بعد ایک آدمی مسجد میں داخل ہوا، اس نے نماز ادا کی اور پھر رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں آیا اور سلام کیا۔ رسول اللہ ﷺ نے اس کے سلام کا جواب دیا اور فرمایا: ''جاؤ نماز ادا کرو! تم نے نماز ادا نہیں کی''۔ چنانچہ وہ گیا اور نماز ادا کی جیسے کہ پہلے ادا کی تھی۔ پھر نبی ﷺ کی خدمت میں آیا اور سلام کیا تو رسول اللہ ﷺ نے اسے فرمایا: ''وَعَلَيْكَ السَّلَامُ جاؤ نماز ادا کرو تم نے نماز ادا نہیں کی''۔ حتیٰ کہ اس نے تین بار ایسا ہی کیا۔ بالآخر اس نے کہا: قسم اس ذات کی جس نے آپ ﷺ کو حق کے ساتھ مبعوث فرمایا ہے! میں اس سے عمدہ نماز ادا نہیں کرسکتا، مجھے سکھا دیجیے۔

آپ ﷺ نے فرمایا: ''جب تم نماز کے لئے کھڑے ہو تو اَللّٰهُ أَكْبَرُ کہو۔ پھر تمہارے لئے جو آسان ہے قرآن سے پڑھو۔ پھر رکوع کرو، حتیٰ کہ رکوع میں اطمینان حاصل ہو جائے، پھر سر اُٹھاؤ، حتیٰ کہ درست انداز میں کھڑے ہو جاؤ۔ پھر سجدہ کرو، حتیٰ کہ سجدے میں خوب اطمینان کرلو۔ پھر بیٹھو، حتیٰ کہ تسلی سے بیٹھ جاؤ اور پھر ایسے ہی پوری نماز ادا کیا کرو''۔ بخاری: 6667,6252,6251,793,757

مسلم:883[397] ابوداؤد:856 ترمذی:303 النسائی:883 ابن ماجه:1060 ابوعوانه: 104,103,93/2 احمد:437/2 ابن ابی شیبه:288,287/1 ابویعلی:6577 ابن خزیمة:

590,461,454 ابن حبان :212/5 بغوی :3/3 ابن حزم:265,236/3 بیهقی:117,97/2, 372,371,126,122

نماز کی ادائیگی میں چوری کرنا

سیدنا ابوقتادہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہوئے کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: ''چوری کے اعتبار سے لوگوں میں سب سے بُرا چور وہ شخص ہے جو اپنی نماز میں چوری کرتا ہے''۔ صحابہ رضی اللہ عنہم نے عرض کیا: اے اللہ کے رسول ﷺ! وہ اپنی نماز سے کیوں کر چوری کرتا ہے۔ نبی ﷺ نے فرمایا: ''جو نماز میں نہ رکوع پورا کرتا ہے اور نہ سجدہ''۔ احمد:310/5 دارمی:305,304/1 ابو یعلی:150 ابن خزیمة:663 ابن ابی حاتم:170/1 طبرانی:273/3 حاکم:229/1 بیہقی:386.385/2 شعب:353/6 خطیب بغدادی:227/8

اسی حدیث کو سیدنا ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ، عبداللہ بن مغفل رضی اللہ عنہ کی موصول احادیث اور نعمان بن مرہ رضی اللہ عنہ کی مرسل حدیث میں بیان کیا ہے۔ طیالسی:97/1 ابن ابی شیبہ:288/1 احمد:356/3 عبدبن حمید:990 بزار:536 ابویعلی:131 ابن عدی: 1843/5 ابونعیم:302/8 بیہقی:354/6

سجدے میں کوّے کی طرح ٹھونگیں مارنا

سیدنا عبدالرحمن بن شبل رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے منع فرمایا کوے کی طرح سجدے میں ٹھونگیں مارنے سے، درندے کی مانند پھیل کر بیٹھنے سے یا کوئی شخص مسجد میں اپنے لئے جگہ خاص کر لے جیسے کہ اونٹ کر لیتا ہے۔

ابوداؤد:862 النسائی:1113 احمد:444,428/3 ابن ماجه:1429 دارمی:303/1 ابن حبان:

476 ابن خزيمة:1319,663 عقيلي:170/1 ابن عدی:515/2 حاکم:229/1 بیهقی:118/2 بغوی:666

منافق کی نماز

سیّدنا انس بن مالک رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا:

''یہ منافق کی نماز ہے، یہ منافق کی نماز ہے، یہ منافق کی نماز ہے، کہ وہ بیٹھا رہتا ہے سورج کا انتظار کرتا رہتا ہے، جب وہ زرد ہو جاتا ہے تو کھڑا ہوتا ہے پھر چار ٹھونگیں مارتا ہے (سجدے کرتا ہے) اور اللہ کا ذکر ان (سجدوں) میں برائے نام ہی کرتا ہے''۔ مسلم:1412[622] ابوداؤد:413 ترمذی:160 نسائی:512 احمد: 149,103,102/3 ابویعلی:3696 ابن خزيمة:334,333 ابو عوانه:356/1 ابن حبان:294/1, 492,295 بیهقی:442/1
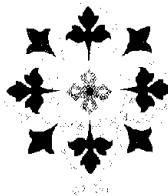
نماز کیسے ادا کرنی چاہیے؟

رسول اللہ ﷺ کو نماز کا طریقہ جبرائیل امین علیہ السلام نے سکھایا

❁ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا:

''خانہ کعبہ کے پاس جبرائیل علیہ السلام نے میری امامت کرائی...... مجھے ظہر کی نماز...... عصر کی نماز...... مغرب کی نماز...... عشاء کی نماز اور فجر کی نماز پڑھائی''۔

ابوداؤد:393 ترمذی:149 ابن خزیمة:325 ابن جارود:150,149 حاکم:193/1 عبدارزاق: 531/1 ابن شیبه:317/1 طحاوی:147,146/1 طبرانی:377,376/1 دارقطنی:258/1 بیهقی: 446,377,374,372,368,366,364/1

نمازِ رسول اللہ ﷺ کے طریقہ کے مطابق ادا کرنا واجب ہے

❁ رسول اللہ ﷺ نے حکم ارشاد فرمایا:

صَلُّوْا كَمَا رَأَيْتُمُوْنِيْ أُصَلِّيْ

[نماز اسی طرح ادا کرو، جس طرح تم مجھے ادا کرتے دیکھتے ہو]۔

بخاری:631 بخاری ادب مفرد:213 مسند شافعی:55 احمد:53/5 دارمی:286/1 ابن خزیمة: 586,297 ابن حبان:191/5,541/4 دارقطنی:346,273,272/1 ابن حزم:123/3 بیقهی: 120/3 بغوی:432

نماز کی ادائیگی میں رسول اللہ ﷺ کی پیروی کرنا

❁ رسول اللہ ﷺ نے لکڑی کے منبر پر کھڑے ہو کر نماز ادا کی اور سجدہ نیچے اتر کر کیا۔ جب آپ فارغ ہوئے تو لوگوں کی طرف متوجہ ہوئے اور ارشاد فرمایا:

يَآ أَيُّهَا النَّاسُ إِنَّمَا صَنَعْتُ هٰذَا لِتَأْتَمُّوْا وَلِتَعَلَّمُوْا صَلَاتِيْ

[اے لوگو! میں نے یہ کام اس لیے کیا ہے تا کہ تم نماز ادا کرنے میں میری پیروی کرسکو اور میری نماز کی کیفیت معلوم کرسکو]

بخاری:917 مسلم:1217[544] ابوداؤد:1080 النسائی:738 ابن ماجہ:1416

رسول اللہ ﷺ کی ادائیگی نماز کا طریقہ
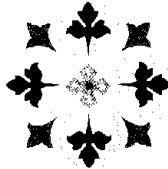
حدیث سیّدنا ابوحمید الساعدی رضی اللہ عنہ

❁ سیّدنا ابوحمید الساعدی رضی اللہ عنہ نے (اصحاب رسول ﷺ میں سے دس صحابہ رضی اللہ عنہم کی ایک جماعت جن میں سیّدنا ابوقتادہ رضی اللہ عنہ بھی موجود تھے میں) کہا.........

کہ میں رسول اللہ ﷺ کی نماز کے متعلق تم سب سے زیادہ باخبر ہوں۔ انہوں (دس صحابہ رضی اللہ عنہم) نے کہا کیسے؟ اللہ کی قسم! تم ہم سے زیادہ نبی ﷺ کی اتباع کرنے والے تو نہیں ہو (ہماری نسبت زیادہ آپ کی صحبت میں بھی نہیں رہے ہو)۔

انہوں نے کہا: کیوں نہیں۔

صحابہ رضی اللہ عنہم نے کہا: اچھا تو بیان کرو۔

سیّدنا ابوحمید الساعدی رضی اللہ عنہ نے کہا: رسول اللہ ﷺ جب نماز کے لئے کھڑے ہوتے تو اپنے دونوں ہاتھوں کو اُٹھاتے، حتیٰ کہ وہ آپ ﷺ کے دونوں کندھوں کے برابر آجاتے، پھر [اَللّٰهُ اَكْبَرُ] کہتے، حتیٰ کہ ہر ہڈی اپنی اپنی جگہ پر ٹھیک سے ٹک جاتی۔ پھر آپ ﷺ قرأت فرماتے۔ پھر [اَللّٰهُ اَكْبَرُ] کہتے اور اپنے دونوں ہاتھ اُٹھاتے، حتیٰ کہ دونوں کندھوں کے برابر آجاتے۔ پھر رکوع کرتے اور اپنی ہتھیلیوں کو اپنے گھٹنوں پر رکھتے اور اعتدال اور سکون کے ساتھ رکوع کرتے، نہ سر کو جھکاتے اور نہ ہی اوپر اُٹھائے ہوئے ہوتے، پھر رکوع سے سر اُٹھاتے، تو [سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهٗ] کہتے، پھر اپنے ہاتھ اُٹھاتے، حتیٰ کہ کندھوں کے برابر

آ جاتے......خوب اعتدال اور سکون کے ساتھ کھڑے ہوتے۔ پھر [اَللّٰہُ اَکْبَرُ] کہتے اور زمین کی طرف جھکتے اور (سجدے میں) اپنے ہاتھوں کو اپنے پہلوں سے دور رکھتے۔ پھر اپنا سر اُٹھاتے اور اپنا بایاں پاؤں موڑ لیتے اور اس کے اوپر بیٹھ جاتے۔ اور سجدے میں اپنے پاؤں کی انگلیاں (قبلہ رخ) موڑ لیتے، پھر (دوسرا) سجدہ کرتے، پھر [اَللّٰہُ اَکْبَرُ] کہہ کر اپنا سر اُٹھاتے اور بایاں پاؤں موڑ کر اس پر بیٹھ جاتے، حتیٰ کہ ہر ہڈی اپنی اپنی جگہ پر لوٹ آتی۔ پھر دوسری رکعت میں ایسا ہی کرتے۔ پھر جب دو رکعتیں ادا کرنے کے بعد (تیسری رکعت) کے لیے اُٹھتے تو اپنے ہاتھوں کو اُٹھاتے (رفع الیدین کرتے)، حتیٰ کہ آپ ﷺ کے کندھوں کے برابر آجاتے جیسے کہ نماز کے شروع میں اُٹھائے تھے۔ پھر بقیہ نماز اسی طرح ادا کرتے حتیٰ کہ جب اس سجدہ میں ہوتے جس کے بعد سلام کہنا ہوتا (تو تشہد میں) اپنے بائیں پاؤں کو آگے کر دیتے (دائیں ٹانگ کے نیچے سے باہر نکال دیتے) اور بائیں سرین (پیٹھ) پر بیٹھ جاتے۔

ان تمام (دس کے دس) صحابہ رضی اللہ عنہم نے کہا: آپ نے سچ فرمایا۔ رسول اللہ ﷺ اسی طرح نماز ادا کیا کرتے تھے۔ بخاری:828 ابوداؤد:730-963,735 ترمذی:304, 305 ابن ماجہ:863,862 النسائی:1260,1222,1221,1177,1176 بن خزیمۃ:587, 625,588 البیھقی:85,84/2 ابن حبان:492,491,442 دارمی:313/1 ابن حزم:91/4 ابن جارود:193,192 طحاوی:258,223,195/1

{دس صحابہ کرام رضی اللہ عنہم میں سیّدنا سہل بن سعید رضی اللہ عنہ، سیّدنا ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ، سیّدنا مالک بن ربیعہ رضی اللہ عنہ (ابو اُسید رضی اللہ عنہ)، سیّدنا محمد بن مسلمہ رضی اللہ عنہ، سیّدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ اور سیّدنا ابوقتادہ رضی اللہ عنہ کے نام احادیث کی کتب میں مل سکے ہیں باقی صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کے ناموں کا پتہ نہیں چل سکا}

❁ سیّدنا عباس بن سہل ؓ ابوحمید الساعدی ؓ سے روایت کرتے ہیں......
(باقی حدیث اوپر دی گئی حدیث کی طرح ہے آخر میں ان الفاظ کا اضافہ ہے)...... اپنے دائیں پاؤں کی انگلیوں کا رخ قبلہ کی طرف کر دیا اور دائیں ہتھیلی کو دائیں گھٹنے پر اور بائیں کو بائیں گھٹنے پر رکھا اور (دائیں شہادت کی) انگلی سے اشارہ کیا۔ ابوداؤد:734 ترمذی:260 ابن ماجہ:863 ابن خزیمۃ:637,608,589, 689,640 ابن حبان:494 بغوی:444

حدیث سیّدنا وائل بن حجر ؓ

سیّدنا وائل بن حجر ؓ کی کنیت ابوھنیدہ تھی۔ آپ 9 ہجری میں غزوہ تبوک کے بعد دائرہ اسلام میں داخل ہوئے۔ حضر موت (یمن) کے شہزادے تھے۔ جب نبی کریم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے تو آپ ﷺ نے (ان کے اعزاز میں) ان کے بیٹھنے کیلیے اپنی چادر مبارک بچھا دی اور ان کے اور ان کی اولاد کے حق میں برکت کی دعا فرمائی۔ رسول اللہ ﷺ نے حضر موت کے قبائل پر انہیں عامل مقرر فرمایا۔ 10 ہجری کے آخری ایام میں آپ ﷺ کی خدمت میں دوبارہ حاضر ہوئے تو سخت سردی کا موسم تھا۔ انہوں نے صحابہ کرام ؓ کو کپڑوں کے نیچے سے رفع الیدین کرتے دیکھا۔

❁ سیّدنا وائل بن حجر ؓ بیان فرماتے ہیں کہ مَیں نے کہا: مَیں ضرور رسول اللہ ﷺ کی نماز دیکھوں (مشاہدہ کروں) گا کہ آپ ﷺ کیسے نماز ادا کرتے ہیں۔
انہوں نے بیان کیا: چنانچہ رسول اللہ ﷺ کھڑے ہوئے، قبلے کی طرف رخ کیا اور [اَللّٰهُ اَكْبَرُ] کہا، پھر اپنے دونوں ہاتھ اُٹھائے، حتٰی کہ کانوں کے برابر آ گئے،

پھر آپ ﷺ نے اپنے بائیں ہاتھ کو دائیں ہاتھ سے پکڑ لیا۔ جب رکوع کرنا چاہا تو اپنے دونوں ہاتھ پہلے کی طرح اُٹھائے اور پھر انہیں اپنے گھٹنوں پر رکھا۔ جب رکوع سے سر اُٹھایا تو دونوں ہاتھوں کو اسی طرح اُٹھایا (رفع الیدین کیا)۔ جب سجدہ کیا تو اپنا سر زمین پر اپنے ہاتھوں کے درمیان اسی مقام پر رکھا (یعنی سر اور ہاتھوں کا فاصلہ اتنا ہی تھا جتنا کہ رفع الیدین کے وقت تھا)۔ پھر بیٹھے اور اپنے بائیں پاؤں کو بچھالیا اور اپنا بایاں ہاتھ اپنی بائیں ران پر رکھا اور دائیں کہنی کو دائیں ران سے علیحدہ اور اونچا رکھا۔ اپنی دو انگلیوں (چھنگلی اور ساتھ والی) کو بند کیا اور باقی سے حلقہ بنالیا۔ بخاری "جز رفع الیدین" ابو داؤد:726 النسائی:890 ابن ماجہ:867 ابن خزیمہ:714,480 ابن حبان:485 ابن جارود:208 دارقطنی:290 ابن حزم: 92,91/4 بیهقی:71/2 ابوعوانہ:97/2 دارمی:314/1 احمد:318,317/4 عبدالرزاق:69,68/2

❁ سیّدنا عاصم بن کلیب رحمہ اللہ نے رفع الیدین کی حدیث کو اسی سند سے اور ہم معنی بیان کیا کہ سیّدنا وائل بن حجر رضی اللہ عنہ نے کہا: مَیں اس کے بعد سردی کے موسم میں آپ ﷺ کے ہاں آیا۔ مَیں نے لوگوں کو دیکھا کہ وہ بہت کپڑے اوڑھے ہوئے تھے۔ ان کے ہاتھ (رفع الیدین کرتے ہوئے) کپڑوں کے نیچے سے حرکت کرتے تھے۔ ابو داؤد:727-729 النسائی:890 البغوی فی شرح السنۃ:565,564

حاصل احادیث

- دونوں ہاتھوں کو کندھوں (مونڈھوں) کے برابر یا کانوں کی لَو کے برابر اُٹھانا (رفع الیدین) ضروری ہے۔
- رکوع میں جاتے وقت تکبیر کہتے ہوئے پھر دونوں ہاتھ (رفع الیدین)

اُٹھانے چاہیے۔

- رکوع میں نہ تو سر کو جھکانا ہے اور نہ ہی اُٹھا کر رکھنا ہے۔
- پیٹھ کو سیدھا رکھنا ہے اور اطمینان سے رکوع کرنا چاہیے۔
- رکوع سے سر اُٹھاتے ہوئے سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهُ کہتے وقت پھر (رفع الیدین) ہاتھ اُٹھانے ہیں اور قومہ میں پہنچ جانا ہے۔
- قومہ میں سیدھے کھڑے ہونا ہے اور پورا اطمینان حاصل کرنے کے بعد سجدے میں جانا چاہیے۔
- پہلا سجدہ کرنے کے بعد دایاں پاؤں کھڑا رکھنا ہے اور بایاں پاؤں بچھا کر بڑی دل جمعی کے ساتھ اس پر بیٹھنا ہے (درمیانہ جلسہ)۔
- دوسرا سجدہ کر کے پھر اسی طرح بیٹھنا ہے (جلسہ استراحت) جب تک ہر ہڈی اپنے مقام پر واپس نہیں آجاتی۔
- جلسہ استراحت کے بعد دوسری رکعت کے لیے کھڑے ہو جانا ہے۔

دوسری رکعت کے بعد تشہد سے اُٹھتے ہوئے اور اَللّٰهُ اَکْبَرُ کہتے ہوئے پھر (رفع الیدین) ہاتھ اُٹھانے ہیں۔

- آخری رکعت کے دوسرے سجدے کے بعد قعدہ (آخری تشہد) میں بیٹھتے ہوئے دایاں پاؤں کھڑا رکھنا ہے اور بایاں پاؤں دائیں ٹانگ اور بائیں ران کے درمیان رکھنا ہے۔ اور بائیں جانب کو ہلے پر بیٹھنا ہے۔
- پہلے دائیں جانب اور پھر بائیں جانب سلام پھیرنا ہے۔

قواعدِ نماز

1. نماز شروع کرنے سے پہلے دل میں نماز کی نیت کرنا۔
2. رفع الیدین: شروع نماز، رکوع میں جاتے اور رکوع سے سر اُٹھاتے ہوئے ہاتھ کندھوں تک یا کانوں کی لو تک اُٹھانا۔
3. دائیں ہاتھ کو بائیں ہاتھ (کلائی) پر رکھتے ہوئے ناف سے اوپر باندھنا اور قیام کرنا۔
4. نظریں سجدے کی جگہ پر مرکوز رکھنا۔
5. جہری نمازوں میں [وَلَا الضَّآلِّيْنَ] کے بعد آمین اونچی آواز میں کہنا۔
6. تکبیر کہتے ہوئے (رفع الیدین) ہاتھ کانوں تک اُٹھانا اور رکوع کے لیے جھکنا۔
7. رکوع میں دونوں ہاتھ گھٹنوں پر رکھنا اور کمر اور سر کو سیدھا رکھنا۔
8. قومہ میں سیدھا کھڑے ہونا اور (رفع الیدین) ہاتھ اُٹھانا ہیں۔
9. تکبیر کہتے ہوئے سجدے کے لئے زمین کی طرف جھکنا۔
10. سجدہ کرتے ہوئے پیٹ رانوں سے دور رکھنا اور رانوں کو پنڈلیوں سے جدا رکھنا۔
11. سجدے میں ہاتھوں کو کندھوں کے برابر رکھنا اور رفع الیدین جتنا کھول کر رکھنا۔
12. سجدے کی حالت میں دونوں پاؤں کو ملانا اور انگلیاں قبلہ رخ رکھنا۔
13. دو سجدوں کے درمیان اور پہلے تشہد میں بائیں پاؤں کو بچھا کر اس پر بیٹھنا

اور دائیں پاؤں کو کھڑا رکھنا۔

14 تشہد میں دائیں ہاتھ کو دائیں ران کے گھٹنے پر رکھنا اور انگوٹھے اور درمیانی انگلی کا حلقہ بنا کر شہادت والی انگلی سے اشارہ کرنا۔

15 دوسرے تشہد میں بائیں پاؤں کو باہر نکالنا دائیں ٹانگ اور بائیں ران کے درمیان رکھنا اور سرین (کولہے) پر بیٹھنا۔

16 دو رکعتوں کے بعد تیسری رکعت کے لیے کھڑے ہونا اور رفع الیدین کرنا۔

17 پہلے دائیں جانب اور پھر بائیں جانب سلام پھیرنا۔

نماز کی نیّت کرنا

❁ ارشادِ ربانی ہے:

قُلْ كُلٌّ يَّعْمَلُ عَلٰى شَاكِلَتِهٖ ؕ فَرَبُّكُمْ اَعْلَمُ بِمَنْ هُوَ اَهْدٰى سَبِيْلًا

بنی اسراءیل: 84/17

[(اے پیغمبر ﷺ ان لوگوں سے) کہہ دیں کہ ہر شخص اپنے طریقے پر عمل کر رہا ہے۔ پس تمہارا رب ہی بہتر جانتا ہے کہ کون سیدھی راہ پر ہے۔]

❁ سیّدنا عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

''تمام اعمال کا دارومدار نیتوں پر ہے۔ اور ہر عمل کا نتیجہ ہر انسان کو اس کی نیت کے مطابق ملے گا''۔ بخاری: 6953,6689,5070,3898,2529,54,1 مسلم: 4927 [1907] ابوداؤد: 2201,75 ترمذی: 1647 نسائی: 3803,3437,75 ابن ماجہ: 4227 زھد: 188 حمیدی: 28 احمد: 43,25/1 ابن جارود: 64 ابن خزیمة: 455,142 دارقطنی: 50/1 بغوی: 1 بیہقی: 39/5,112/4,14/2,215,41/1

وضاحت

- نیت دل کے ارادے کا نام ہے۔ انسان کا دل ہی جانتا ہے کہ وہ کیا عمل کرنے جا رہا ہے۔ اسلیے تمام عبادات میں دل سے نیت کرنا لازم ہے۔ صرف عمرہ اور حج کے لئے اور قربانی کو ذبح کرتے وقت زبان سے نیت کرنا سنت رسول ﷺ ہے۔ کیونکہ ذخیرہ حدیث میں کہیں بھی عمرہ اور حج اور قربانی کے علاوہ زبان سے نیت کے الفاظ نہیں ملتے۔
- نماز شروع کرنے سے پہلے ایک مسلمان کو علم ہوتا ہے کہ وہ فرض نماز ادا کرنے جا رہا ہے یا نفل نماز۔ یہ نہیں ہوسکتا کہ وہ دل میں تو نیت نفل نماز کی کرے اور زبان سے فرض نماز کی نیت کے الفاظ ادا کرے۔

ہاتھ اٹھانا (رفع الیدین کرنا)

تکبیر تحریمہ، رکوع میں جاتے اور رکوع سے اُٹھتے وقت ہاتھ اٹھانا

سیّدنا عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو دیکھا کہ جب آپ نماز شروع کرتے تو دونوں ہاتھوں کو اٹھاتے حتّٰی کہ آپ ﷺ کے کندھوں کے برابر آجاتے اور جب رکوع کرنا چاہتے تو اپنے دونوں ہاتھ اٹھاتے اور ایسے ہی رکوع سے سر اٹھانے کے بعد کرتے اور سجدوں کے درمیان ہاتھ نہ اٹھاتے۔

بخاری:738,736,735 مسلم:862[390] ابو داؤد:722,721 ترمذی:256,255 النسائی: 879-877 ابن ماجه:858 دار القطنی:1092 احمد:147,134,133,62,18,8/2 المؤطاء امام مالک:159 عبدالرزاق:68,67/2 ابن ابی شیبه:234/1 ابن جارود:178,177 ابن خزیمة: 583,456 ابو عوانه:92,90/2 ابن حبان:185,177,172/5 ابن حزم:90/4 بیهقی:69/2

بغوی:559 دارمی:300,285/1

❁ سیّدنا نافع ﷫ بیان کرتے ہیں کہ جب سیّدنا عبداللہ بن عمر ﷠ نماز میں داخل ہوتے تو تکبیر تحریمہ [اَللّٰهُ اَكْبَرُ] سے شروع کرتے اور تکبیر کہتے وقت اپنے دونوں ہاتھ کندھوں تک اُٹھا کر لے جاتے اور جب رکوع کے لئے تکبیر کہتے تب بھی وہ اسی طرح کرتے اور جب [سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهٗ] کہتے تب بھی اسی طرح کرتے اور [رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ] کہتے۔ سجدہ کرتے وقت یا سجدہ سے سر اُٹھاتے وقت اس طرح رفع الیدین نہیں کرتے۔ اور جب دو رکعتوں سے (تیسری کے لیے) اُٹھتے تو اپنے دونوں ہاتھ اُٹھاتے۔ اور وہ اپنا یہ عمل رسول اللہ ﷺ کی طرف منسوب کرتے۔ بخاری:739 ابوداؤد:741 البغوی:560 بیہقی:70/2 ابن حزم:90/4

❁ سیّدنا مالک بن حویرث ﷜ بیان کرتے ہیں کہ مَیں نے نبی کریم ﷺ کو دیکھا آپ ﷺ جب تکبیر کہتے دونوں ہاتھ کانوں تک اُٹھاتے (رفع الیدین کرتے) اور جب رکوع سے سر اُٹھاتے پس کہتے [سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهٗ] اور دونوں ہاتھ اُٹھاتے اور وہ آپ ﷺ کے کانوں کی لَو تک پہنچ جاتے۔ بخاری، "جزرفع الیدین": 154,148,74 مسلم:865[391] ابوداؤد:745 النسائی:882,881 ابن ماجہ:859 دارمی: 285/1 احمد:53/5,437,436/3 طیالسی:91/1 ابوعوانہ:95,94/1 ابن خزیمۃ:585 ابن حبان:176/5 بیہقی:71/2 طبرانی:286,284/19 دارقطنی:292/1 ابن حزم:92/4

❁ ابو قلابہ ﷫ سے روایت ہے کہ انہوں نے سیّدنا مالک بن حویرث ﷜ کو دیکھا، انہوں نے نماز پڑھی۔ پھر دونوں ہاتھ اُٹھائے پھر جب رکوع کا قصد کیا تو دونوں ہاتھ اُٹھائے جب رکوع سے سر اُٹھایا تو دونوں ہاتھ اُٹھائے اور بیان کیا کہ رسول اللہ ﷺ اسی طرح کیا کرتے تھے۔ بخاری:737 مسلم:864[391] ابوعوانہ:

94/2 ابن خزیمة:585 ابن حبان:191/5 بیهقی:71/2

❁ سیّدنا وائل بن حجر ﷛ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے تکبیر تحریمہ کے وقت، رکوع جاتے وقت اور رکوع سے اُٹھتے وقت رفع الیدین کیا۔

بخاری جز رفع الیدین:109,78 مسلم:896[401] ابو داؤد:726 النسائی:890 ابن ماجه: 867 ابن خزیمة:714,697,480 ابن حبان:485 ابن جارود:208 دارقطنی:290/1 ابن حزم: 92,91,90/4 بیهقی:71/2 ابوعوانه:97/2 دارمی:314/1 احمد:318,317/4 عبدالرزاق: 69,68/2

رفع الیدین کے بارے میں تقریباً چار سو احادیث

چار مواقع پر (تکبیر اولیٰ، رکوع میں جاتے، رکوع سے اُٹھتے اور پہلے تشہد سے اُٹھتے ہوئے) ثابت شدہ رفع الیدین راویوں کی کثرت کی وجہ سے متواتر حدیث کے مشابہ ہے۔ اس مسئلہ پر چار سو احادیث اور آثار آئے ہیں۔

امام محمد ﷫ کا فرمان (امام ابوحنیفہ ﷫ کے شاگرد اور احناف کے مسلمہ امام)

اپنی کتاب موطا باب "اِفْتِتَاحُ الصَّلٰوۃِ" میں فرماتے ہیں: {سیّدنا عبداللہ بن عمر ﷛ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو دیکھا کہ جب آپ نماز شروع کرتے تو تکبیر تحریمہ [اَللّٰهُ اَكْبَرُ] سے شروع کرتے اور تکبیر کہتے وقت اپنے دونوں ہاتھ کندھوں تک اُٹھا کر لے جاتے اور جب رکوع کے لئے تکبیر کہتے تب بھی وہ اسی طرح کرتے اور جب [سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهٗ] کہتے تب بھی اسی طرح کرتے اور [رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ] کہتے۔} مؤطاءالامام محمد:99

شاہ ولی اللہ دہلوی رحمۃ اللہ علیہ کا فتویٰ

اپنی کتاب حجۃ اللہ البالغہ میں فرماتے ہیں کہ میں رفع الیدین کرنے والوں کو رفع الیدین نہ کرنے والوں سے اچھا سمجھتا ہوں۔ کیونکہ رفع الیدین کرنے کی احادیث بہت زیادہ اور صحیح ہیں۔ حجۃ اللہ البالغۃ:434/2

شیخ عبد القادر جیلانی رحمۃ اللہ علیہ کا فرمان

اپنی کتاب 'غنیۃ الطالبین' باب اول ھیئات نماز میں فرماتے ہیں:

''نماز شروع کرتے وقت، رکوع میں جاتے وقت اور رکوع سے اُٹھتے وقت رفع الیدین کرنا ہے''۔ غنیۃ الطالبین: باب اول

مولانا عبدالحیٔ حنفی رحمۃ اللہ علیہ کی دلیل (احناف کے بہت بڑے امام)

فرماتے ہیں ''رسول اللہ ﷺ سے رفع الیدین کرنے کا کافی اور عمدہ ثبوت موجود ہے۔ جو لوگ یہ کہتے ہیں کہ رفع الیدین منسوخ ہے، ان کا قول بے دلیل ہے''۔
التعلیق المجد: 91

دُرِمختار میں مشورہ

دُرمختار میں ہے کہ جس نے کہا کہ رفع الیدین سے نماز میں نقصان آتا ہے اس کا قول مردود ہے اور رکوع میں جانے اور رکوع سے اُٹھتے وقت رفع الیدین کرنے سے کچھ نقصان نہیں ہے۔ الدر المختار: 584/1

صحابہ کرام رضی اللہ عنہم سے مروی رفع الیدین کی احادیث

پچاس صحابہ کرام رضی اللہ عنہم سے رفع الیدین کی احادیث مروی ہیں جن میں عشرہ مبشرہ

بھی شامل ہیں۔ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم سے رکوع میں جاتے اور رکوع سے اُٹھتے وقت رفع الیدین کی زیادہ تر احادیث صحاح ستہ (صحیح بخاری، صحیح مسلم، سنن ابوداؤد، سنن النسائی، جامع ترمذی اور سنن ابن ماجہ) میں مروی ہیں۔

صحاح ستّہ میں رفع الیدین کے بارے میں روایت کرنے والے صحابہ کرام رضی اللہ عنہم

1 سیّدنا عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ	(صحاح ستہ)
2 سیّدنا مالک بن حویرث رضی اللہ عنہ	(صحاح ستہ ماسوائے جامع ترمذی)
3 سیّدنا وائل بن حجر رضی اللہ عنہ	(صحاح ستہ ماسوائے جامع ترمذی)
4 سیّدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ	(ابن ماجہ، ابوداؤد)
5 سیّدنا عمیر بن حبیب لیثی رضی اللہ عنہ	(ابن ماجہ)
6 سیّدنا ابوحمید ساعدی رضی اللہ عنہ	(ابن ماجہ، ابوداؤد)
7 سیّدنا ابواسید ساعدی رضی اللہ عنہ	(ابن ماجہ، ابوداؤد)
8 سیّدنا علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ	(ابوداؤد، ابن ماجہ، ترمذی)
9 سیّدنا سہل بن سعد ساعدی رضی اللہ عنہ	(ابن ماجہ، ابوداؤد)
10 سیّدنا محمد بن مسلمہ رضی اللہ عنہ	(ابن ماجہ، ابوداؤد)
11 سیّدنا عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ	(ابن ماجہ، ابوداؤد)
12 سیّدنا انس بن مالک رضی اللہ عنہ	(ابن ماجہ)

13 سیّدنا جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ (ابن ماجہ)

14 سیّدنا عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہ (ابوداؤد)

15 سیّدنا ابوقتادہ بن ربعی رضی اللہ عنہ (ترمذی)

رفع الیدین نہ کرنے کے بارے میں حدیث

❁ سیّدنا عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے کہا: کیا میں تمہیں رسول اللہ ﷺ کی نماز پڑھ کر دکھاؤں؟ چنانچہ انہوں نے نماز ادا کی اور اپنے ہاتھ صرف ایک بار اُٹھائے۔ ابوداؤد:748 نسائی:1027 ترمذی:257

اس حدیث کے بارے میں محدثین کی رائے

❁ امام ابوداؤد رحمۃ اللہ علیہ نے اس حدیث کے بارے میں کہا کہ یہ ایک لمبی حدیث ہے اور صحیح نہیں۔

❁ حافظ ابن حجر رحمۃ اللہ علیہ نے کہا کہ میرے نزدیک یہ حدیث ثابت نہیں۔

❁ ابن حاتم رحمۃ اللہ علیہ نے اپنے والد سے بیان کیا کہ یہ حدیث خطا اور غلط ہے۔

❁ امام احمد بن حنبل رحمۃ اللہ علیہ اور شیخ یحییٰ بن آدم رحمۃ اللہ علیہ نے کہا کہ یہ حدیث ضعیف ہے۔

❁ امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ نے امام احمد بن حنبل رحمۃ اللہ علیہ اور شیخ یحییٰ بن آدم رحمۃ اللہ علیہ کی تائید فرمائی ہے۔

❁ دارقطنی رحمۃ اللہ علیہ نے کہا کہ یہ ثابت نہیں ہے۔

❁ ابن حبان رحمۃ اللہ علیہ نے کہا کہ اہل کوفہ کے مذہب کے مطابق رکوع کے رفع الیدین کی نفی ہے۔ یہ ان (اہل کوفہ) کے لئے سب سے عمدہ حدیث

ہے، حالانکہ یہ سب سے زیادہ ضعیف ہے۔

وضاحت

- ایک دفعہ رفع الدین کرنے سے رکوع جاتے وقت اور رکوع سے سر اٹھاتے وقت رفع الدین کی نفی نہیں ہوئی۔
- عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ دیگر صحابہ سے چند مسائل میں منفرد ہیں اصول کے مطابق سب پر عمل کریں جیسا کہ باقی پر کوئی عمل نہیں کرتا۔

ایک من گھڑت (موضوع) حدیث

''جس نے رفع الیدین کیا اس کی نماز نہیں''۔

اس حدیث کو ابن حبان رحمہ اللہ، ابن جوزی رحمہ اللہ، ملا علی قاری رحمہ اللہ اور ناصر الدین البانی رحمہ اللہ نے اپنی موضوع احادیث کی کتب میں بیان کیا ہے۔ مجروحین: 46,45/3 موضوعات ابن جوزی:97,96/2 موضوعات ملا علی قاری:488 سلسلہ ضعیفۃ للالبانی:568

وضاحت

من گھڑت، خودساختہ، وضع کی ہوئی حدیث کو ''موضوع حدیث'' کہتے ہیں۔

سلام پھیرنے کی احادیث کو غلط مقام پر بیان کرنا

عثمان بن ابی شیبہ، یحییٰ بن زکریا سے وہ وکیع سے وہ مسعر اور عبید اللہ بن قبطیہ سے وہ سیّدنا جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ سے بیان کرتے ہیں کہ جب ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پیچھے نماز ادا کرتے تو (اختتام نماز کے وقت) سلام کہتے ہوئے اپنے ہاتھ سے دائیں اور بائیں اشارہ کرتے تھے۔ جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم نماز پڑھا چکے تو فرمایا:

"تمہیں کیا ہوا ہے کہ اپنے ہاتھوں سے یوں اشارے کرتے ہو گویا سرکش گھوڑوں کی دُمیں؟ تمہیں یہی کافی ہے کہ اپنے بھائی پر دائیں اور بائیں سلام کہو"۔
مسلم:971[431] ابو داؤد:998

❁ محمد بن سلیمان سے وہ ابونعیم سے وہ مسعر اور عبید اللہ بن قبطیہ سے وہ سیّدنا جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ سے بیان کرتے ہیں کہ جب ہم رسول اللہ ﷺ کے پیچھے نماز ادا کرتے تو (اختتام نماز کے وقت) سلام کہتے ہوئے اپنے ہاتھ سے دائیں اور بائیں اشارہ کرتے تھے۔ جب آپ ﷺ نماز پڑھا چکے تو فرمایا:
"تمہیں کیا ہوا ہے......... تمہیں یہ کافی نہیں ہے کہ اپنے ہاتھ اپنی رانوں پر رکھو اور اپنے بھائی پر دائیں اور بائیں سلام کہو"۔ مسلم:969[431] ابو داؤد:999

❁ عبد اللہ بن محمد سے وہ زہیر سے وہ الاعمش سے وہ مسیب بن رافع سے وہ تمیم الطائی رحمہ اللہ سے وہ سیّدنا جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ سے بیان کرتے ہیں کہ جب ہم رسول اللہ ﷺ کے پیچھے نماز ادا کرتے تو (اختتام نماز کے وقت) سلام کہتے ہوئے اپنے ہاتھ سے دائیں اور بائیں اشارہ کرتے تھے۔ جب آپ ﷺ نماز پڑھا چکے تو فرمایا:
"تمہیں کیا ہوا ہے......... تمہیں یہ کافی نہیں ہے کہ اپنے ہاتھ اپنی رانوں پر رکھو اور اپنے بھائی پر دائیں اور بائیں سلام کہو"۔ مسلم:970[431] ابو داؤد:999

وضاحت

صحیح مسلم اور سنن ابی داؤد کی یہ احادیث نماز میں بے جا حرکت اور سلام پھیرتے وقت ہاتھ اُٹھانے کی ممانعت کے ابواب میں وارد ہوئی ہیں۔ ان احادیث کا

رفع الیدین عند الرکوع والرفع منه سے کوئی تعلق نہیں۔

قیامِ نماز

ہاتھ کہاں اور کیسے باندھنے چاہییں؟

❁ سیّدنا سہل بن سعد رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ہمیں رسول اللہ ﷺ کی طرف سے حکم دیا جاتا تھا کہ نماز میں دایاں ہاتھ بائیں کلائی پر رکھیں۔ بخاری:740 بیهقی: 28/2 ابو عوانه:97/2 ابن المنذر:91/3 مالک:159/1

❁ سیّدنا وائل بن حجر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے اپنے بائیں ہاتھ کو نماز میں دائیں ہاتھ سے پکڑ لیا یعنی دایاں ہاتھ بائیں ہاتھ پر رکھا۔

ابو داؤد:726 النسائی:890 ابن ماجه:867 صحیحه ابن حبان:714,480 ابن حبان:485

❁ سیّدنا عبداللہ ابن زبیر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نماز میں قدموں کو برابر رکھنا اور ہاتھ پر ہاتھ رکھنا سنت ہے۔ ابو داؤد:754 البیهقی:30/2

❁ سیّدنا طاؤس رحمہ اللہ (تابعی) بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ دوران نماز اپنا دایاں ہاتھ بائیں ہاتھ کے اوپر رکھتے اور اپنے سینے پر باندھ لیا کرتے تھے۔

ابو داد:759 احمد:226/5

❁ سیّدنا وائل بن حجر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کے ساتھ نماز ادا کی آپ ﷺ نے اپنا دایاں ہاتھ بائیں ہاتھ پر رکھ کر سینے پر باندھے۔

ابن خزیمة:479 بیهقی:30/2 بزار:268 طبرانی:50/22 ابن عدی:2166/6

❁ رسول اللہ ﷺ نماز میں سینے پر ہاتھ باندھتے۔ ابو داؤد:759 احمد:318/4

النسائی:892 ابن خزیمة:480 ابن حبان:485

❁ سیّدنا وائل بن حجر ؓ کہتے ہیں کہ مَیں نے رسول اللہ ﷺ کو اپنے دائیں ہاتھ کو بائیں ہاتھ کی پشت پر اس طرح رکھتے دیکھا کہ وہ (دایاں) ہاتھ (بائیں) جوڑ اور کلائی پر آ گیا۔ ابو داؤد:727 النسائی:890 ابن حبان:485 ابن خزیمة:480 احمد:318/4

ناف کے نیچے ہاتھ باندھنے کی احادیث ضعیف ہیں

❁ سیّدنا علی ؓ نے فرمایا کہ نماز میں ہتھیلی کو ہتھیلی پر ناف کے نیچے رکھنا سنت رسول ﷺ ہے۔ ابو داؤد:756 احمد:110/1 دارقطنی:286/1 بیهقی:31/1 ابن ابی شیبة:4/1 ابن منذر:94/3

❁ سیّدنا ابوہریرہ ؓ نے فرمایا کہ نماز میں ہتھیلی کو ہتھیلی پر ناف کے نیچے سے پکڑنا ہے۔ ابو داؤد:758 احمد:110/1 دارقطنی:286/1 بیهقی:31/1 ابن ابی شیبة:34/1 ابن منذر:94/3

وضاحت

ان دونوں احادیث کی سند میں راوی عبدالرحمن بن اسحاق واسطی کوفی ہے جس کے ضعیف ہونے پر امام بخاری ؒ، امام احمد بن حنبل ؒ، امام نووی ؒ اور دیگر آئمہ جرح و تعدیل کا اتفاق ہے۔

قیام میں سورۂ فاتحہ کا پڑھنا

❁ سیّدنا ابوہریرہ ؓ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:
جس شخص نے نماز ادا کی اور اس میں سورۂ فاتحہ نہ پڑھی پس وہ نماز ناقص ہے، ناقص ہے، ناقص ہے، پوری (کامل) نہیں۔

سیّدنا ابوہریرہ ؓ سے سیّدنا ابو سائب ؒ نے پوچھا کہ ہم امام کے پیچھے ہوتے

ہیں (کیا پھر بھی سورۂ فاتحہ پڑھیں؟) سیّدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے ان کی کلائی دبائی اور کہا: اے فارسی! اس کو دل میں پڑھ لیا کرو، بلاشبہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا ہے، آپ فرماتے تھے:

''اللہ عز وجل فرماتا ہے: میں نے نماز اپنے اور بندے کے درمیان آدھی آدھی تقسیم کر دی ہے، نصف میرے لیے اور نصف میرے بندے کے لیے۔ اور میرے بندے کے لئے وہ سب کچھ جو اس نے مانگا ہے''۔ بندہ کہتا ہے [اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ] تو اللہ عز وجل فرماتا ہے [حَمِدَنِیْ عَبْدِیْ] 'میرے بندے نے میری تعریف کی'۔ جب وہ کہتا ہے [الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ] تو اللہ کریم فرماتا ہے [اَثْنٰى عَلَیَّ عَبْدِیْ] 'میرے بندے نے میری ثناء بیان کی'۔ پھر بندہ کہتا ہے: [مٰلِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ] تو اللہ عز وجل فرماتے ہیں [مَجَّدَنِیْ عَبْدِیْ] 'میرے بندے نے میری بزرگی اور عظمت بیان کی'۔ بندہ کہتا ہے [اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَ اِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ] اللہ ربّ العزت فرماتا ہے [فَهٰذِهٖ بَيْنِیْ وَ بَيْنَ عَبْدِیْ وَ لِعَبْدِیْ مَا سَاَلَ] 'اس کا تعلق میرے اور میرے بندے کے درمیان ہے اور میرے بندے کے لیے جس کا اس نے سوال کیا'۔ بندہ جب [اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ○ صِرَاطَ الَّذِيْنَ اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ، غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّآلِّيْنَ] تک پہنچتا ہے تو اللہ ربّ العزت فرماتے ہیں [فَهٰؤُلَاءِ لِعَبْدِیْ وَ لِعَبْدِیْ مَا سَاَلَ] 'یہ میرے بندے کیلیے ہے اور میرے بندے کے لیے وہ سب کچھ ہے جو اس نے مانگا۔ بخاری "جزء قراۃ":71، 261،80 مسلم:878-881[395] ابوداؤد:821 المؤطاء:184 ترمذی:2953 النسائی:

909 ابن ماجه:838 احمد:278,260,258,250,241/2 عبدالرزاق:129,128/2 ابن شیبه:375,360/1 ابن خزیمه:489 ابوعوانه:126/1 ابن حبان:97,96,91,90,85,84/5 بیهقی:375,167,166,39/2

❁ سیّدنا عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

"لَاصَلَاةَ لِمَنْ لَّمْ يَقْرَأْ بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ"

[جس نے (نماز میں) سورۂ فاتحہ نہ پڑھی اس کی نماز نہیں ہوئی]۔ بخاری:756 مسلم:874-877[394] ابو داؤد:822 ترمذی:247 نسائی:909-910 ابن ماجه:837 ابن خزیمة:1545 ابن حبان:391,387 دارمی:283/1 عبدارزاق:93/2 ابن ابی شیبه:260/1 احمد:322,321,314/5 ابن جارود:185 ابوعوانه:125,124/2 دارقطنی:322,321/1 ابن حزم:236/3 بیهقی:375,374,164,61,38/2

وضاحت

یہ حدیث عام ہے امام ہو یا مقتدی ہو ہر ایک کے لئے سورۃ فاتحہ پڑھنا لازمی ہے نماز سری ہو یا جہری ہو۔

جہری نمازوں میں امام کے پیچھے صرف سورۂ فاتحہ پڑھنا لازم ہے

❁ سیّدنا عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے اپنے صحابہ رضی اللہ عنہم کو نمازِ فجر پڑھائی آپ ﷺ نے قرأت شروع فرمائی مگر وہ آپ ﷺ پر بھاری ہو گئی (آپ ﷺ اس میں رواں نہ رہ سکے)۔ جب آپ ﷺ فارغ ہوئے تو فرمایا: ''شاید کہ تم لوگ اپنے امام کے پیچھے پڑھتے ہو''؟ ہم نے کہا: ہاں، اے اللہ کے رسول ﷺ! ہم جلدی جلدی پڑھتے ہیں۔ آپ ﷺ نے فرمایا:

''نہ پڑھا کرو مگر فاتحہ، کیونکہ جو اس کو نہ پڑھے اس کی نماز نہیں''۔

بخاری "جزء القراءة":258,257,64 ابوداؤد:823 ترمذی:311 احمد:322,316/5

صححہ ابن خزیمۃ:1581 ابن حبان:461,460 ابن ابی شیبہ:374,373/1 ابن جارود:321 طحاوی:215/1 طبرانی:231,230/1 دارقطنی:319,318/1 حاکم:238/1 ابن حزم: 226/3 بیہقی:164/2 ابن عساکر "تاریخ دمشق":78,77/38

❁ سیّدنا عبادہ بن صامت ﷛ اور سیّدنا ابو ہریرہ ﷛ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے اپنے صحابہ ﷡ کو نماز فجر پڑھائی آپ ﷺ قرأت میں الجھ گئے۔ جب آپ ﷺ فارغ ہوئے تو فرمایا:

''جب میں قرأت کر رہا ہوتا ہوں؟ کیا تم لوگ قرأت کرتے ہو'' ہم میں سے بعض نے کہا: ہاں اللہ کے رسول ﷺ ہم ایسا کرتے ہیں۔ آپ ﷺ نے فرمایا:

''نہ کیا کرو۔ میں کہہ رہا تھا مجھے کیا ہوا ہے قرآن پڑھنے میں الجھن ہو رہی ہے۔ جب میں جہر سے پڑھ رہا ہوں تو قرآن سے کچھ نہ پڑھو، مگر اُم القرآن (فاتحہ)''۔

ابو داؤد:826,824 ترمذی:312 المؤطاء:188 ترمذی:312 النسائی:921,319 ابن ماجہ: 848 دارالقطنی:320/1 البیھقی:51,50 الحاکم:242,241/3

❁ سیّدنا انس بن مالک ﷛ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے اپنے اصحاب کو نماز پڑھائی، فارغ ہو کر ان کی طرف متوجہ ہوئے اور فرمایا:

''کیا تم اپنی نماز کے دوران میں پڑھتے ہو''۔

سب خاموش رہے۔ تین بار آپ نے پوچھا۔ پھر جواب دیا: ہاں اللہ کے رسول ﷺ۔ آپ نے فرمایا:

''نہ کیا (پڑھا) کرو۔ تم میں سے ہر ایک کو چاہیے کہ صرف سورۂ فاتحہ آہستہ پڑھ لیا کرے''۔ بخاری "جزء القراءۃ":255 ابویعلی:2805 ابن حبان:162,152/5 دارقطنی: 340/1 خطیب بغدادی "تاریخ بغداد":176,175/13

امام محمد رحمۃ اللہ علیہ کا فتویٰ

ہدایہ کی پہلی جلد 'فصل القراءۃ' میں امام کے پیچھے سورۂ فاتحہ پڑھنے کے متعلق امام محمد رحمۃ اللہ علیہ (امام ابو حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ کے شاگرد) کا قول ہے ''احتیاطاً امام کے پیچھے سورۂ فاتحہ پڑھ لینا ہی بہتر ہے''۔ هدايه:341/1۔فتح القدير

شیخ عبدالقادر جیلانی رحمۃ اللہ علیہ کا فرمان

شیخ عبدالقادر جیلانی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں ''سورۂ فاتحہ کا پڑھنا فرض ہے اور نماز کا رکن ہے اسکے نہ پڑھنے سے نماز باطل ہو جاتی ہے''۔ غنیۃالطالبین:حصہ دوم۔باب،آدابِ نماز

جہری نمازوں میں امام کے پیچھے اونچی آواز میں 'آمین' کہنا

❁ سیّدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

''جب امام آمین کہے تو تم بھی آمین کہو۔ جس کی آمین ملائکہ کی آمین سے مل گئی اس کے تمام گناہ معاف کر دیے جائیں گے''۔ بخاری:6402,780 مسلم: 915[410]

ابو داؤد:936 ابن ماجہ:852,851 النسائی:927 ترمذی:250 المؤطاء:190

❁ امام ابن خزیمہ رحمۃ اللہ علیہ اس حدیث کی تشریح میں فرماتے ہیں کہ اس سے معلوم ہوا کہ امام اونچی آواز سے آمین کہے کیونکہ نبی علیہ السلام مقتدی کو امام کی آمین کے ساتھ کہنے کا حکم اس صورت میں دے سکتے ہیں جب مقتدی کو معلوم ہو کہ امام آمین کہہ رہا ہے۔ صحیح ابن خزیمہ:286/1

سیّدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:
''جب امام [غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّآلِّيْنَ] کہے تو تم آمین کہو۔ جس کی آمین ملائکہ کی آمین سے مل گئی اس کے سابقہ تمام گناہ معاف کر دیے جائینگے''۔
بخاری:782,781 مسلم:916-919[410] ابوداود:935 نسائی:931,927 ترمذی:250 ابن خزیمة:1545

سیّدنا وائل بن حجر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ''رسول اللہ ﷺ جب [وَلَا الضَّآلِّيْنَ] کہتے تو آمین کہتے اور اس کے ساتھ اپنی آواز بلند کرتے''۔ بخاری "جزء القراءة": 235,234 ابو داود:933,932 ترمذی:249,248 نسائی:933 احمد:318,316,315/4 ابن ماجه:855 دار القطنی:335,334,333/1 ابن حجر:236/1 دارمی:384/1 ابن ابی شیبه: 425187/2,299/1 ابن منذر:381/3 طبرانی:50,45,44,41,23,20,13/22 ابن حزم: 263/3 بیهقی:58,57/2 حاکم:232/2 طیالسی:92/1 عبدالرزاق:95/2

سیّدنا علی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے جب [وَلَا الضَّآلِّيْنَ] کہا تو فرمایا: 'آمین'۔ ابن ماجه:854 ابی حاتم:93/1

سیّدنا عطا بن ابی رباح رحمہ اللہ بیان کرتے ہیں کہ سیّدنا عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہ اور ان کے مقتدی اتنی بلند آواز میں آمین کہتے کہ مسجد (مسجد الحرام) گونج اُٹھتی۔ بخاری تعلیقًا:262/2 مسند شافعی:212,51 عبدالرزاق:97,96 ابن منذر:132/3 ابن حزم:264/3

سیّدنا عطا بن ابی رباح رحمہ اللہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے دو سو صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کو پایا کہ وہ مسجد الحرام میں امام جب [وَلَا الضَّآلِّيْنَ] کہتا تو سب بلند آواز میں کہتے 'آمین'۔ بیهقی:59/2 ابن حبان:260/6

مولانا عبد الحی رحمہ اللہ حنفی کا فرمان

مولانا فرماتے ہیں: ''انصاف کی بات ہے کہ اونچی آواز میں آمین کہنے کا ثبوت

بہت پختہ ہے"۔ التعلیق الممجد

شیخ عبدالقادر جیلانی رحمۃ اللہ علیہ کا فرمان

شیخ عبدالقادر جیلانی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: "مغرب، عشاء اور فجر کی نمازوں میں اونچی آواز میں قرأت پڑھنا اور اونچی آواز میں آمین کہنا چاہیے"۔

غنیۃ الطالبین: حصہ اول۔ باب: ۱

رکوع

رکوع میں جاتے ہوئے ہاتھ اُٹھانا (رفع الیدین کرنا)

❁ رسول اللہ ﷺ رکوع میں جھکنے سے پہلے اَللّٰہُ اَکْبَرُ کہتے ہوئے دونوں ہاتھ کندھوں تک اُٹھاتے (رفع الیدین کرتے)۔ بخاری:739-35 بخاری "جزرفع الیدین": 154,148,74 مسلم: 862[390],865,364,[391] ابو داؤد: 745,726,722,721 ابن ماجہ: 867,859,858 النسائی: 877-879,881,882,890 دارالقطنی: 1092 احمد: 133,8/2, 53/5,318,317/4,437,436/3,134 مالک: 75/1 عبد الرزاق: 69,68,67/2 ابن ابی شیبہ: 234/1 ابن جارود: 178,177 بغوی: 559 ابن خزیمہ: 714.585,583,480,456 ابوعوانہ: 97,95,94/2,94/1,92,90/2 ابن حبان: 191,185,177,176,172/5 بیہقی: 2/ 71,70,69 دارمی: 314,285/1 طیالسی: 91/1 طبرانی: 286,284/19 دارقطنی: 292/1 ابن حزم: 92/4 ابن جارود: 208 ابن حزم: 92-90/4

پیٹھ، کمر اور سر کو برابر رکھنا

❁ سیّدنا ابوحمید الساعدی رضی اللہ عنہ اور اُمّ المؤمنین سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے روایات ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے رکوع میں پیٹھ بالکل سیدھی رکھی اور سر کو پیٹھ کے برابر رکھا، سر نہ اونچا تھا اور نہ نیچا۔ اور دونوں ہاتھوں کی ہتھیلیاں دونوں

گھٹنوں پر رکھیں۔ بخاری:828,790 ابو داؤد:730-735,783,859,963 ترمذی:
305,304 ابن ماجہ:869,863,862,272 النسائی:1176,1177,1221,1222,1260
بن خزیمۃ:625,588,587 البیھقی:85,84/2 ابن حبان:492,491,442 دارمی:313/1
ابن حزم: 91/4 ابن جارود: 193,192 طحاوی: 258,223,195/1 ابن شیبہ: 226/1
احمد:31/6 طیالسی:89/1 طبرانی:147/22

گھٹنوں پر انگلیاں کھول کر رکھنا

❁ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

”ہاتھوں کی انگلیاں گھٹنوں پر کھول کر (کشادہ) رکھیں“۔ حاکم:224/1 ابن حبان:
477 ابن خزیمۃ:594 طبرانی:19/22 دارقطنی:239/1 بیھقی:112/2

❁ سیّدنا ابوحمید الساعدی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ”رسول اللہ ﷺ نے ہاتھوں کو گھٹنوں پر کھینچ کر رکھا، ذرا بھی خم نہیں تھا۔ اپنے ہاتھوں کو پہلوں سے دور رکھا اور گھٹنوں کو مضبوطی سے تھاما“۔ ابوداؤد:734 ترمذی:305 دارمی:313/1 ابن خزیمۃ:
625,588 ابن جارود:193,192 طحاوی:258,223,195/1 ابن حبان:195,184-182/5
,196 ابن حزم:91/4 بیھقی:137,129,123,118,72,24/2

اطمینان سے رکوع کرنا

❁ سیّدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

”۔۔۔پھر رکوع کرو، حتّٰی کہ رکوع میں اطمینان حاصل ہو جائے“۔ بخاری:757
,6667,6252,6251,793 مسلم:886,885[397] ابوداؤد:856 ترمذی:303 النسائی:
883 ابن ماجہ:1060 ابوعوانہ:104,103,93/2 احمد:437/2 ابن ابی شیبہ:288,287/1
ابویعلی:6577 ابن خزیمۃ:590,461,454 ابن حبان:212/5 بغوی:3/3 ابن حزم:236/3,
265 بیھقی:372,371,126,122,117,97/2

حاصل احادیث

- رکوع شروع کرتے وقت اَللّٰہُ اَکْبَرُ کہتے ہوئے دونوں ہاتھ کندھوں تک اُٹھائیں اور رکوع کے لئے جھکیں۔
- رکوع میں پشت اور سر کو بالکل سیدھا رکھیں۔
- سر پشت سے نہ تو اونچا ہو اور نہ ہی نیچا۔
- دونوں ہاتھوں کی ہتھیلیاں دونوں گھٹنوں پر رکھیں۔
- بازوؤں میں کوئی خم نہیں ہونا چاہیے۔
- بازوؤں کو پہلوؤں سے جدا رکھیں۔
- ہاتھوں کی انگلیاں کشادہ رکھیں۔
- گھٹنوں کو مضبوطی سے تھامیں۔
- نگاہ سجدہ کی جگہ پر رکھیں۔

قومہ

رکوع سے اُٹھتے وقت ہاتھ اُٹھانا (رفع الیدین کرنا)

❁ رسول اللہ ﷺ رکوع سے اُٹھتے وقت سَمِعَ اللّٰہُ لِمَنْ حَمِدَہٗ کہتے اور اپنے دونوں ہاتھ (رفع الیدین) کندھوں تک اُٹھاتے اور اطمینان سے سیدھے کھڑے ہو جاتے۔ بخاری:35-739بخاری "جزرفع الیدین":154,148,74 مسلم:862[390], 865,364[391] ابو داؤد:726,722 ابن ماجہ:867,859,858 النسائی:877 - 881,879, 890,882 دارالقطنی:1092 احمد:53/5,318,317/4,437,436/3,134,133,8/2 عبدالرزاق:69,68,67/2 ابن ابی شیبہ:234/1 ابن جارود:178,177 بغوی:559 ابن خزیمہ

:714.585,583,480,456 ابوعوانہ:97,95,94/2,94/1,92,90/2 ابن حبان:5/ 172,
191,185,177,176 بیہقی:71,70,69/2 دارمی:314,285/1 طیالسی:91/1 طبرانی:
286,284/19 دارقطنی:292/1 ابن حزم:92/4 ابن جارود:208 ابن حزم:92-90/4

❁ سیّدنا ابو ہریرہ ؓ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:
''۔۔۔ رکوع کرو، حتیٰ کہ رکوع میں اطمینان حاصل ہو جائے، پھر سر اُٹھاو، حتیٰ کہ درست انداز میں کھڑے ہو جاؤ''۔ بخاری:6667,6252,6251,793,757 مسلم:
886,885[397] ابوداؤد:856 ترمذی:303 النسائی:883 ابن ماجہ:1060 ابوعوانہ:93/2
104,103, احمد:437/2 ابن ابی شیبہ:288,287/1 ابویعلی:6577 ابن خزیمہ:461,454,
590 ابن حبان:212/5 بغوی:3/3 ابن حزم:265,236/3 بیہقی:126,122,117,97/2,
372,371

❁ سیّدنا براء بن عازب ؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ کا رکوع، رکوع سے اُٹھنا (قومہ کے لئے) سجدہ اور سجدوں کے درمیان بیٹھنا ماسوائے قیام اور تشہد بیٹھنے کے قریباً برابر ہوتا۔ بخاری:792 مسلم:1057[471] ابوداؤد:854,852
ترمذی:279 النسائی:1066 دارمی:307,306/1 ابن خزیمہ:682,659,610 ابن حبان:5/
203,202 بیہقی:123,122/2

سجدہ

سجدہ میں ہاتھ گھٹنوں سے پہلے زمین پر رکھنا

❁ سیّدنا ابو ہریرہ ؓ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:
''جب تم میں سے کوئی سجدہ کرے تو ایسے نہ بیٹھے جیسے اونٹ بیٹھتا ہے، (اسے) چاہیے کہ اپنے ہاتھ گھٹنوں سے پہلے زمین پر رکھے''۔ بخاری؛تاریخ کبیر:139/1
ابوداؤد:841,840 النسائی:1092,1091 ترمذی:269 الحاکم:226/1 دارمی:303/1
احمد:381/2 دارالقطنی:344/1 ابن حزم:129/4 بیہقی:100,99/2 طحاوی:254/1

❁ سیّدنا نافع رحمہ اللہ روایت کرتے ہیں کہ "سیّدنا عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ جب سجدہ کرنے کیلیے جھکتے تو پہلے اپنے ہاتھ زمین پر رکھتے"۔ بخاری فتح:290/2 ابن خزیمة:627 ابن منذر:165/3 طحاوی:254/1 دارالقطنی:344/1 حاکم:226/1 بیہقی:100/2 عازمی:79

سات ہڈیوں پر سجدہ کرنا

❁ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

"مجھے حکم دیا گیا ہے کہ مَیں سات ہڈیوں پر سجدہ کروں، پیشانی پر (ناک بھی داخل ہے)، دونوں ہاتھوں پر، دونوں گھٹنوں پر اور دونوں قدموں کے پنجوں پر اور یہ کہ نماز میں اپنے کپڑوں اور بالوں کو اکٹھا نہ کروں"۔ بخاری:816,815,812,810,809 مسلم:1095-1100[490] النسائی:1094,1097-1100 ابوداؤد:890,889 ترمذی:273 ابن ماجه:884 دارمی:302/1 ابن خزیمة:336

عورت اور مرد دونوں کا نماز ادا کرنے کا طریقہ ایک ہی ہے

❁ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

"تم میں سے کوئی (مرد و عورت) سجدے میں ہرگز اپنے دونوں بازو زمین پر نہ بچھائے جس طرح کتا بچھاتا ہے"۔ بخاری:822,532 مسلم:1103,1102[493] ترمذی:276,275 النسائی:1104 ابوداؤد:901,897 ترمذی:273 ابن ماجه:892,891 دارمی:303/1 ابن خزیمة:644 ابوعوانه:183,182/2

اطمینان سے سجدہ کرنا

❁ سیّدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

"...... پھر سجدہ کرو، حتّٰی کہ سجدے میں خوب اطمینان کرلو۔ پھر بیٹھ جاؤ، حتّٰی کہ تسلی

سے بیٹھ جاؤ اور پھر ایسے ہی پوری نماز میں کیا کرو"۔ بخاری:6251,793,757, 6667,6252 مسلم:886,885[397] ابو داؤد:856 ترمذی:303 النسائی:883 ابن ماجہ: 1060 ابو عوانہ:104,103,93/2 احمد:437/2 ابن ابی شیبہ:288,287/1 ابویعلی:6577 ابن خزیمۃ:590,461,454 ابن حبان:212/5 بغوی:3/3 ابن حزم:265,236/3 بیہقی:2/ 372,371,126,122,117,97

حاصل احادیث

- سجدہ کرتے ہوئے پہلے دونوں ہاتھ زمین پر رکھیں۔ بخاری؛تاریخ کبیر:139/1 ابو داؤد:841,840 النسائی:1092,1091 ترمذی:269 الحاکم:226/1 دارمی:303/1 احمد:381/2 دارالقطنی:344/1 ابن حزم:129/4 بیہقی:100,99/2 طحاوی:254/1
- سجدے میں پیشانی اور ناک زمین پر ٹکائیں۔ بخاری:812 مسلم:1100,1095 [490] ابن ماجہ:884 ابو داؤد:736,734 ترمذی:270 النسائی:1097,1096 دارمی:1/ 302 ابن خزیمۃ:336
- دوران سجدہ دونوں ہاتھوں کو کندھوں کے برابر یا کانوں کے برابر رکھیں۔ ابو داؤد:734,736 النسائی:1103,1093 دارمی:314/1 ابن خزیمۃ:641 ابن حبان:485

- سجدے میں دونوں ہاتھوں کی انگلیاں ایک دوسرے سے ملا کر رکھیں۔ انگلیوں کا رخ قبلہ کی طرف ہو۔ ابن خزیمۃ:242 ابن منذر:160/3 الحاکم:227/1 ابن حبان: 488 بیہقی:112/2
- دوران سجدہ دونوں کہنیوں اور بازوں کو زمین پر نہ ٹکائیں اور پہلوں سے دور رکھیں۔ بخاری:828 ابو داؤد:734 ترمذی:260 ابن ماجہ:863 ابن خزیمۃ:608,589, 689,640,637 ابن حبان:494 بغوی:444
- دونوں ہتھیلیاں اور دونوں گھٹنے سجدے میں اچھی طرح زمیں پر ٹکائیں۔ ابو داؤد:734 ابن خزیمۃ:638
- دونوں قدم کھڑے ہوئے ہوں اور پاؤں کی انگلیوں کے سرے قبلے کی طرف

مڑے ہوئے ہوں۔ بخاری:828 ابوداؤد:734 ترمذی:260 ابن ماجہ:863 ابن خزیمۃ:689,640,637,608,589 ابن حبان:494 بغوی:444

- دونوں ایڑھیوں کو ملا کر رکھیں۔ ابن خزیمۃ:654 ابن منذر:172/3 ابن حبان:260/5 الحاکم:228/1 بیہقی:116/2

- دورانِ سجدہ اپنا سینہ، پیٹ اور رانیں زمین سے اونچی رکھیں۔ پیٹ کو رانوں سے اور رانوں کو پنڈلیوں سے علیحدہ رکھیں۔ دونوں رانیں بھی ایک دوسرے سے الگ ہوں۔ بخاری:828 ابوداؤد:735,730 ترمذی:305,304 ابن ماجہ:863,862 النسائی:1260,1222,1221,1177,1176 ابن خزیمۃ:625,588,587 البیہقی:84/2, 85 ابن حبان:442 ,492,491، دارمی:313/1 ابن حزم:91/4، ابن جارود:193,192 طحاوی: 258,223,195/1

درمیانہ جلسہ اور جلسہ استراحت

پہلے سجدہ کے بعد اطمینان سے بیٹھنا

❁ سیّدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

''...... پھر سجدہ کرو، حتیٰ کہ سجدے میں خوب اطمینان کرلو۔ پھر بیٹھو، حتیٰ کہ تسلی سے بیٹھ جاؤ اور پھر ایسے ہی پوری نماز ادا کیا کرو''۔ بخاری:6252,6251,793,757, 6667 مسلم:886,885[397] ابوداؤد:856 ترمذی:303 النسائی:883 ابن ماجہ:1060 ابوعوانہ:104,103,93/2 احمد:437/2 ابن ابی شیبہ:288,287/1 ابویعلی:6577 ابن خزیمۃ:590,461,454 ابن حبان:212/5 بغوی:3/3 ابن حزم:265,236/3 بیہقی:97/2, 372,371,126,122,117

❁ سیّدنا ابوحمید ساعدی رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سجدہ سے سر اُٹھاتے اور اپنا بایاں پاؤں موڑتے (بچھاتے) اور اس پر بیٹھتے، اور سیدھے

ہوتے یہاں تک کہ ہر ہڈی اپنی اپنی جگہ پر لوٹ آتی، پھر دوسرا سجدہ کرتے۔
بخاری:828 ابو داؤد:963,730 ترمذی:305,304 ابن ماجه:863,862 النسائی:1176, 1260,1222,1221,1177 بن خزیمة:625,588,587 البیهقی:85,84/2 ابن حبان:442 ,492,491 دارمی:313/1 ابن حزم:91/4 ابن جارود:193,192 طحاوی:223,195/1, 258

طاق رکعتوں میں سجدوں کے بعد تھوڑی دیر بیٹھ کر اُٹھنا

❁ سیّدنا مالک بن حویرث ﷛ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نمازوں میں جب طاق رکعت (پہلی اور تیسری) میں ہوتے تو اس وقت تک نہ کھڑے ہوتے جب تک تھوڑی دیر بیٹھ نہ لیتے۔ بخاری:823 نسائی:1151 ابو داؤد:844 ترمذی: 283

رکعت سے اُٹھتے وقت زمین کا سہارا لے کر اُٹھنا

❁ سیّدنا مالک بن حویرث ﷛ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ جلسہ استراحت سے اُٹھتے وقت دونوں ہاتھ زمین پر ٹیک کر اُٹھتے۔ بخاری:824 مسلم:1316[583] نسائی:1334 ابن جارود:204 ابن منذر:198/3 طبرانی کبیر:289,287/19 بیهقی:123/2 124,

تشہد

قعدہ اولیٰ (پہلا تشہد)

تشہد میں اطمینان سے بیٹھنا

❁ سیّدنا ابو حمید ساعدی ﷛ کی روایت میں ہے: ۔۔۔دوسری رکعت کے بعد بیٹھتے وقت رسول اللہ ﷺ اپنا بایاں پاؤں بچھا کر اس پر بیٹھ جاتے اور اپنا دایاں

پاؤں کھڑا کر لیتے۔ بخاری:828,827 ابو داؤد:963,958,730 ترمذی:304 ابن ماجه:1296,1207,1061 النسائي:1260,1222,1221,1177,1176 ابن خزيمة:587, 588 البيهقي:85,84/2 ابن حبان:442, 492,491

❁ سیّدنا عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نماز میں تشہد کے لئے بیٹھتے اور دعا فرماتے تو اپنا دایاں ہاتھ اپنی دائیں اور بایاں ہاتھ اپنی بائیں ران پر رکھتے۔ مسلم:1307[579]

❁ سیّدنا عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ آپ ﷺ اپنے دائیں پاؤں کو کھڑا کر لیتے اور بائیں پاؤں کو بچھا کر اس پر بیٹھتے۔ بخاری:827 مسلم:1309[580] ابو داؤد:959,958 ابو عوانه:224/2 دارمی:308/1 احمد:131/2 بیهقی:130/2 بغوی:674

❁ رسول اللہ ﷺ دوران جلسہ اپنے پاؤں کی انگلیاں قبلہ رخ کرتے۔ النسائی:1158

❁ رسول اللہ ﷺ کبھی کبھی دوران جلسہ اپنے قدموں اور ایڑیوں پر بیٹھتے۔ مسلم:536

❁ رسول اللہ ﷺ کا جلسہ سجدہ کے برابر ہوتا۔ بخاری:820 مسلم:1059,1057[471]

❁ سیّدنا وائل بن حجر رضی اللہ عنہ بیان فرماتے ہیں:...... رسول اللہ ﷺ پھر (تشہد میں) بیٹھے اور اپنے بائیں پاؤں کو بچھالیا اور اپنا بایاں ہاتھ اپنے بائیں ران پر رکھا اور دائیں کہنی کو دائیں ران سے علیحدہ اور اونچا رکھا۔ بخاری "جزرفع الیدین" ابو داؤد: 726 النسائی:890 ابن ماجه:867 ابن خزيمة:714,480 ابن حبان:485 ابن جارود:208 دارقطنی:290 ابن حزم:92,91/4 بیهقی:71/2 ابو عوانه:97/2 دارمی:314/1 احمد:4/ 318,317 عبدالرزاق:69,68/2

آخری قعدہ (تشہد)

آخری تشہد میں تورک کرنا

بائیں کولہے (سرین) پر بیٹھنا [تَوَرُّكْ] تورک کہلاتا ہے۔

❁ سیدنا وائل بن حجر ؓ روایت کرتے ہیں کی رسول اللہ ﷺ ...... حتی کہ جب اس سجدہ میں ہوتے جس کے بعد سلام کہنا ہوتا (تو تشہد میں) اپنے بائیں پاؤں کو آگے کر دیتے (بائیں پاؤں کو ایک جانب نکال دیتے) اور بائیں سرین (پیٹھ) پر بیٹھ جاتے (تورک کرتے)۔ بخاری:828 ابوداؤد:963,730 ترمذی:304 ابن ماجہ:1296,1207,1061 النسائی:1260,1222,1221,1177,1176 ابن خزیمۃ:587, 588 البیھقی:85,84/2 ابن حبان:492,491,442

❁ سیدنا ابوحمید الساعدی ؓ بیان فرماتے ہیں...... حتی کہ جب رسول اللہ ﷺ اس سجدہ میں ہوتے جس کے بعد سلام کہنا ہوتا (تو تشہد میں) اپنے بائیں پاؤں کو دائیں طرف نکال لیتے اور بائیں سرین (کولہے) پر بیٹھ جاتے۔ بخاری:828 ابوداؤد:963,730 ترمذی:305,304 ابن ماجہ:863,862 النسائی:1221,1177,1176, 1260,1222 بن خزیمۃ:625,588,587 ابن حبان:442 ,492,491 البیھقی:72,24/2, 137,129,123,118 دارمی:313/1 ابن حزم:91/4 ابن جارود:193,192 طحاوی:1/ 258,223,195

❁ سیدنا عبداللہ بن زبیر ؓ روایت کرتے ہیں:

رسول اللہ ﷺ جب نماز کے لئے (تشہد میں) بیٹھتے تو بائیں پاؤں کو ران اور پنڈلی کے بیچ کر لیتے اور اپنا دایاں پاؤں بچھاتے اور دایاں ہاتھ اپنی دائیں ران پر رکھتے اور بایاں ہاتھ اپنے بائیں گھٹنے پر رکھتے۔ مسلم:1308,1307[579] ترمذی:294 ابوعوانہ:225/2 عبدالرزاق:248/2 احمد:147/2 ابن خزیمۃ:717 بیھقی:2/ 130 ابن ابی شیبۃ:235/2

رفع سبابہ (تشہد میں انگلی کا اٹھانا)

❁ سیدنا عبداللہ بن زبیر ؓ روایت کرتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ جب (تشہد میں)

دعا کرتے تو اپنی انگلی سے اشارہ کرتے اور اسے حرکت نہ دیتے تھے۔
مسلم:1308,1307[579] ابوداؤد:989 النسائی:1162 ابو عوانہ:226/2 ابن ابی شیبہ:2/ 235 احمد:3/4 بیھقی:132,131/2 بغوی:676

❁ سیّدنا عبداللہ بن عمر ؓ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نماز میں تشہد بیٹھتے اور دونوں ہاتھ اپنے گھٹنوں پر رکھتے اور اپنی شہادت کی انگلی جو انگوٹھے کے نزدیک ہے اُٹھا لیتے، پس اس کے ساتھ دعا مانگتے اور بایاں ہاتھ بائیں گھٹنے پر رکھتے۔
مسلم:1309[580] ابن ماجہ:913 ترمذی:294 النسائی:1161 عبدالرزاق:248/2 ابو عوانہ:225/2 احمد:147/2 ابن خزیمۃ:717 بیھقی:130/2

❁ سیّدنا عبداللہ بن عمر ؓ سے ہی روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نماز میں تشہد بیٹھتے اور اپنا بایاں ہاتھ بائیں گھٹنے پر رکھتے اور دایاں ہاتھ اپنے دائیں گھٹنے پر رکھتے اور ساری انگلیاں بند کر لیتے اور اپنی شہادت کی انگلی سے اشارہ کرتے۔

مسلم:1310[580] ابوداؤد:987 المؤطاء یحیی:89,88/1

❁ سیّدنا وائل بن حجر ؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ جب نماز میں تشہد بیٹھتے تو دو انگلیوں (چھوٹی اور اسکے ساتھ والی) کو بند کر لیتے، (انگوٹھے اور درمیانی انگلی سے حلقہ بناتے) اور انگشت شہادت سے اشارہ کرتے۔ ابوداؤد:726، ابوداؤد: 726 النسائی:890 ابن ماجہ:867 دارمی:315,314/1 ابن جارود:208 ابن خزیمۃ:714 ابن حبان:485 طبرانی:35/22 بیھقی:132/2 احمد:318/4

❁ ...... تشہد میں شہادت کی انگلی میں تھوڑا سا خم ہونا چاہیے۔ ابوداؤد:991 النسائی: 1272 ابن خزیمۃ:716,715 ابن حبان:499 ابو عوانہ:226/2 ابو یعلی:6807 بیھقی:132/2

سلام پھیرنا

❁ سیّدنا عبداللہ بن مسعود ؓ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ (نماز کے

اختتام پر) اپنی دائیں جانب اور پھر بائیں جانب سلام پھیرتے، حتیٰ کہ آپ ﷺ کے رخساروں کی سفیدی دیکھی جاتی تھی اور آپ ﷺ کہتے تھے:

اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَ رَحْمَةُ اللهِ۔۔۔ اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَ رَحْمَةُ اللهِ۔

ابو داؤد:996 ترمذی:295 ابن خزیمة:728 ابن حبان:516 احمد:409,408/1

❁ سیّدنا علقمہ بن وائل ﷫ اپنے والد سیّدنا وائل بن حجر ﷜ سے روایت کرتے ہیں کہ میں نے نبی ﷺ کے ساتھ نماز پڑھی۔ آپ اپنی دائیں جانب سلام پھیرتے تو [اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَ رَحْمَةُ اللهِ وَبَرَكَاتُهُ] کہتے اور اپنی بائیں جانب سلام پھیرتے تو [اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَ رَحْمَةُ اللهِ] کہتے۔

ابو داؤد:997 صحیحہ نووی:479/3

سجدہ سہو

سجدہ سہو اس وقت کیا جاتا ہے جب نماز میں بھول کر کوئی کمی یا کوتاہی ہو جائے جیسے رکعت کم پڑھنا، دو کے بجائے ایک سجدہ کرنا، درمیان تشہد میں بیٹھنا بھول جانا وغیرہ، وغیرہ۔ رسول اللہ ﷺ نے دوران نماز بھول جانے پر تشہد کے اختتام پر سلام پھیرنے سے پہلے دو سجدے فرمائے اور پھر سلام پھیرا۔

❁ سیّدنا ابو ہریرہ ﷜ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے...... تکبیر کہی اور سجدہ کیا اپنے سجدے کی مانند یا اس سے کچھ لمبا۔ پھر سر اُٹھایا اور تکبیر کہی اور (دوسرا) سجدہ کیا اپنے (پہلے) سجدے کی مانند یا اس سے کچھ لمبا۔ پھر آپ نے سر اُٹھایا اور تکبیر کہی اور پھر آپ نے سلام پھیرا۔

بخاری:482 مسلم:1288-1292
[573] ابو داؤد:1008 ابن ماجہ:1214 النسائی:931,927 ترمذی:250 المؤطاء:203

ابن خزیمة:1545

محمد بن سیرین رحمہ اللہ نے سیّدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کیا ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے...... تکبیر کہی اور سجدہ کیا پھر تکبیر کہی اور سر اُٹھایا، پھر تکبیر کہی اور دوسرا سجدہ کیا اور پھر تکبیر کہی اور بیٹھے اور پھر آپ نے سلام پھیرا۔ بخاری:714 ابو داؤد:1009, 1011 نسائی:931,927 ترمذی:494 ابن ماجه:1214 ابن خزیمة:1035 المؤطاء:204

تابعی ابن شہاب الذہری رحمہ اللہ بیان کرتے ہیں کہ مجھے یہ حدیث تابعی (ابوسلمہ بن عبد الرحمن رحمہ اللہ ، ابوبکر بن حارث بن ہشام اور عبید اللہ بن عبد اللہ) نے سیّدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کیا کہ رسول اللہ ﷺ نے...... تکبیر کہی اور سجدہ کیا پھر تکبیر کہی اور سر اُٹھایا، پھر تکبیر کہی اور دوسرا سجدہ کیا اور پھر تکبیر کہی اور بیٹھے اور پھر آپ نے سلام پھیرا۔ ابو داؤد:1013 نسائی:1232,1230 ترمذی:250 ابن خزیمة: 1043 المؤطاء:205 احمد:271/2 دارمی:1497

سیّدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے...... تکبیر کہی اور سجدہ کیا پھر تکبیر کہی اور سر اُٹھایا، پھر تکبیر کہی اور دوسرا سجدہ کیا اور پھر تکبیر کہی اور بیٹھے اور پھر آپ نے سلام پھیرا۔ بخاری:715 مسلم:1293-1294[574] ابو داؤد: 1014-1016 ابن ماجه:1215 النسائی:1226 المؤطاء:206

سیّدنا عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے...... تکبیر کہی اور سجدہ کیا پھر تکبیر کہی اور سر اُٹھایا، پھر تکبیر کہی اور دوسرا سجدہ کیا اور پھر تکبیر کہی اور بیٹھے اور پھر آپ نے سلام پھیرا۔ ابو داؤد:1017 ابن ماجه:1213 المؤطاء:206

مصادر و ماخوذ

1. قرآن کریم ——— تَنۡزِیۡلٌ مِنَ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ
2. صحیح بخاری ——— امام محمد بن اسماعیل بخاری رحمہ اللہ
3. صحیح مسلم ——— امام مسلم بن حجاج رحمہ اللہ
4. سنن ابی داؤد ——— امام ابو داؤد سلیمان رحمہ اللہ
5. سنن نسائی ——— امام ابوعبدالرحمٰن احمد بن شعیب نسائی رحمہ اللہ
6. جامع ترمذی ——— امام عیسیٰ محمد بن عیسیٰ ترمذی رحمہ اللہ
7. سنن ابن ماجہ ——— امام محمد بن یزید بن ماجہ
8. مسند احمد ——— امام احمد بن حنبل رحمہ اللہ
9. المؤطاء المالک ——— امام مالک بن انس بن مالک رحمہ اللہ

دیگر مندرجہ ذیل روایات ابوعبدالسلام، عبدالرؤف بن عبدالحنان کی کتاب "القول المقبول فی شرح و تعلیق صلوٰۃ الرسول" سے لی گئی ہیں۔

احمد بن حسین بیہقی رحمہ اللہ	عبداللہ بن علی بن الجارود رحمہ اللہ
ابوحاتم بن حبان رحمہ اللہ	محمد بن اسحاق خزیمہ رحمہ اللہ
علی بن عمر دارقطنی رحمہ اللہ	امام دارمی رحمہ اللہ
ابوداؤد طیالسی رحمہ اللہ	امام محمد بن ادریس الشافعی رحمہ اللہ
امام ابوبکر ابن ابی شیبہ رحمہ اللہ	امام سلیمان بن احمد طبرانی رحمہ اللہ
امام احمد بن محمد طحاوی رحمہ اللہ	امام ابن عبدالبر رحمہ اللہ
امام عبدالرزاق بن ھمام رحمہ اللہ	امام عبداللہ بن عدی رحمہ اللہ
امام ابوعوانہ یعقوب بن اسحاق رحمہ اللہ	امام محمد بن اسحاق ابن منذر رحمہ اللہ

امام ابویعلیٰ احمد بن علی رحمہ اللہ

نماز کا چور

❁ سیّدنا ابو قتادہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہوئے کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

''چوری کے اعتبار سے لوگوں میں سب سے بُرا چور وہ شخص ہے جو اپنی نماز میں چوری کرتا ہے۔'' صحابہ رضی اللہ عنہم نے نے عرض کیا: اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم! وہ اپنی نماز سے کیوں کر چوری کرتا ہے۔ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''جو نماز میں نہ رکوع پورا کرتا ہے اور نہ سجدہ''۔ احمد:310/5 دارمی: 305,304/1 ابو یعلی:150 ابن خزیمۃ:663 ابن ابی حاتم:170/1 طبرانی:273/3 حاکم:229/1 بیہقی:386،385/2 شعب:353/6 خطیب بغدادی:227/8

اسی حدیث کو سیّدنا ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ، عبد اللہ بن مغفل رضی اللہ عنہ کی موصول احادیث اور نعمان بن مرہ رحمۃ اللہ علیہ کی مرسل حدیث میں بیان کیا ہے۔ طیالسی:97/1 ابن ابی شیبہ:1/ 288 احمد:356/3 عبد بن حمید:990 بزار:536 ابویعلی:131 ابن عدی:1843/5 ابو نعیم:302/8 بیہقی:354/6

منافق کی نماز

سیدنا انس بن مالک رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا:

''یہ منافق کی نماز ہے، یہ منافق کی نماز ہے، یہ منافق کی نماز ہے، کہ وہ بیٹھا رہتا ہے سورج کا انتظار کرتا رہتا ہے، جب وہ زرد ہو جاتا ہے تو کھڑا ہوتا ہے پھر چار ٹھونگیں مارتا ہے (سجدے کرتا ہے) اور اللہ کا ذکر ان (سجدوں) میں برائے نام ہی کرتا ہے''۔ مسلم:1412[622]

ابوداود:413 ترمذی:160 نسائی:512 احمد:149,103,102/3

ابویعلی:3696 ابن خزیمۃ: 334,333 ابوعوانہ:356/1 ابن حبان: 492,295,294/1 بیہقی:442/1

آقا کی تعظیم

نمازی کو علم ہونا چاہئے کہ وہ بارگاہِ ربّ العزّت میں کس لئے حاضر ہوا ہے اور کیا کہہ رہا ہے۔ زیادہ علم نہ سہی رکوع و سجود کی معنویت اور بحیثیت مجموعی نماز کا مفہوم ومقصد اور مالکِ کائنات کے سامنے حاضری کا عاجزانہ احساس کرنا تو اس کیلئے کچھ مشکل نہیں۔

اس کا مطلب یہ ہے کہ نمازی محسوس کرے بلکہ اس کے دل و دماغ پر یہ بات چھائی ہوئی ہو کہ میرا آقا بہت عظیم ہے اور مَیں بہت حقیر ہوں وہ ہمہ تن گوش ہو جس قدر یہ احساس قوی ہوگا اسی نسبت سے نماز جاندار ہو جائے گی۔

فہم قرآن کلاسز (بلا معاوضہ)

فہم قرآن انسٹیٹیوٹ (رجسٹرڈ) لاہور کے زیر اہتمام

فرقہ واریت سے بالا تر ہو کر کسی ترجمہ کی مدد کے بغیر براہ راست قرآنِ مجید سمجھنے کی صلاحیت پیدا کرنے کے لئے تین (3) ماہ پر مشتمل کورس کیجئے۔

ماہنامہ مجلہ فہم قرآن

الحمدللہ! **فہم قرآن انسٹیٹیوٹ** (رجسٹرڈ) کا ترجمان ماہنامہ **مجلہ فہم قرآن** ستمبر 1999ء سے نہایت خوش اسلوبی اور باقاعدگی سے شائع ہو رہا ہے۔ جس میں پروفیسر عطاء الرحمٰن ثاقب شہیدؒ کی قرآنی / عربی گرامر **تَیۡسِیۡرُ الۡقُرۡآن** پر مبنی لیکچرز سے ماخوذ • **شَرۡحُ تَیۡسِیۡرُ الۡقُرۡآن** • قرآنِ مجید کی لغوی تشریح • تیسیر القرآن ڈکشنری • لغۃ القرآن • آئینہ حدیث • خواتین اور بچوں کیلئے تربیتی اور اصلاحی مضامین • قرآنِ مجید کا اردو اور انگلش ترجمہ اور • فرقہ واریت سے پاک خالص توحید و رسالت پر مبنی مضامین ہر ماہ تسلسل سے شائع ہو رہے ہیں۔ اگر آپ چاہتے ہیں کہ گھر بیٹھے قرآنِ مجید کی زبان اور اس کے علوم سے آگاہی حاصل ہو اور ہر ماہ فہم قرآن سے متعلقہ مواد آپ تک پہنچتا رہے تو آج ہی **مجلہ فہم قرآن** کے ممبر بننے کے لئے **فہم قرآن انسٹیٹیوٹ** (رجسٹرڈ) معرفت **ولایت سنز** (پبلشرز) محمدی ہاؤس، 14-ایبٹ روڈ لاہور۔ 54000 یا فون: 37441199, 37443434, 36311513-4 پر رابطہ فرمائیں۔

خود بھی ممبر بنئے اور دوست احباب کو بھی ممبر بننے کی ترغیب دیجئے

پروفیسر عطاء الرحمٰن ثاقب شہیدؒ کی قرآنی / عربی گرامر پر مقبول عام کتاب

تَیۡسِیۡرُ الۡقُرۡآن

ڈاکٹر طارق ہمایوں شیخ کی پروفیسر عطاء الرحمٰن ثاقب شہیدؒ کی تیسیر القرآن پر مبنی لیکچرز سے ماخوذ

شَرۡحُ تَیۡسِیۡرُ الۡقُرۡآن

سے قرآن فہمی اور عربی زبان کی تدریس آسان ہو گئی ہے۔

تیسیر القرآن لیکچرز کی آڈیو سی ڈی بھی دستیاب ہے۔

ISBN 978-969-8738-09-9

پبلشرز اینڈ ڈسٹری بیوٹرز

ولایت سنز (پبلشرز)

14-محمدی ہاؤس، ایبٹ روڈ، لاہور۔ 54000 پاکستان

فون: 36311514, 042-36311513 فیکس: 042-36311512